جلد پنجم

مقالات حکمت

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ یاحی یاقیوم

اللھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ومولٰنا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلیٰ اٰلہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو الحی القیوم واتوب الیہ یاحی یاقیوم

مکشوفاتِ منازلِ احسانؒ

المعروف بہ

مقالاتِ حکمت دارالاحسانؒ

للتقسیم والتوزیع فی سبیل اللہ

لانتفاع و النفع

لجمیع امۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلم

لمرضات اللہ تعالیٰ ورسولہ الکریم صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم۔ اٰمین

مؤلف: ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المقام النجاف الصحاف لمقبول المصطفین ○ دارالاحسان فیصل آباد پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علی سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد النبی الامی وعلی آلہ واصحابہ وعلی جمیع من تبعہم بعدد خلقہ ورضاء
نفسہ وزنۃ عرشہ ومداد کلماتہ استغفر اللہ الذی لا الہ الا ہو الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

تاریخ ـــ جمعۃُ المبارک، یکم ذیقعدۃ النجیب ۱۴۰۵ھ

جلد پنجم

طبع : ـــــــــ اوّل
مطبع : ـــــــــ نثار آرٹ پریس لمیٹڈ۔ لاہور
طابع : ـــــــــ دارالاحسان ، فیصل آباد

مقامِ اشاعت

المقام النّجاف لصّحاف المقبول المصطفین
دارُالاحسان ۰ فیصل آباد پاکستان

سُبحانَ رَبِّیْ ذُوالفَضلِ العَظیم

۴۲۴۹

یہ دَور

کورانہ تقلید کا نہیں، بالکل نہیں

تیزیٔ فراست

امید افزا تو ہو سکتی ہے

اطمینان بخش نہیں

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوا الفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۲۵۰

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات کے بعد نہ کوئی دینار چھوڑا نہ درہم، نہ بکری چھوڑی نہ ہی کوئی اونٹ نہ ہی کسی چیز کی وصیت کی۔

اور یہ طریقت کی سُنّتِ مؤکدہ ہے۔

حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ کی ہر شب یوں گزرتی کہ نہ کوئی دینار پاس ہوتا نہ درہم۔

جو ہوتا سونے سے پہلے تقسیم کر دیتے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے بغرضِ امتحان غلام کے ہاتھ ایک ہزار اشرفی بھجوائی۔ پھر اگلے ہی روز علی الصبح غلام کو کہہ بھیجا کہ وہ رقم کسی اور کا حصّہ تھی۔ غلطی سے آپ کو دے دی گئی۔ واپس لوٹا دیں۔

فرمانے لگے:

امیر سے کہو وہ رقم میں نے سونے سے پہلے مستحقین میں تقسیم کر دی تھی کچھ مہلت دے دو تاکہ واپسی کا بندوبست کر سکوں۔ ماشاء اللہ!

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۲۵۱

تاریخِ اسلام اور تاریخِ انسانیت

دونوں کے لیے حضرت عمرؓ رضی اللہ عنہ نے عمل کے ایسے نمونے چھوڑے جن کی چمک قیامت تک قائم رہے گی، کبھی مدہم نہ ہوگی اور کبھی ختم نہ ہوگی۔

وَاللہ بِاللہ تاللہ مَاشَآءَ اللہ

عمر رضی اللہ عنہ شیطان کے لیے کوڑا اور مساوات کے علمبردار ہیں

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۲۵۲

انسان تو کیا، جانور بھی عمر رضی اللہ عنہ کے مامورات و منہیات کے تقدّس کا احترام کرتے ! ماشاء اللہ !

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۲۵۳

قلعہ کی عمارت کی بُنیاد کا اہتمام ہوتا ہے۔ پرلے درجے کا اہتمام
بادشاہ بنا ، محل بنا ، شہر بنا ، گھگ کر بسا۔
رفتہ رفتہ ایک کھنڈر میں تبدیل ہو گیا اور یہ دنیا کا قدیم دستور رہا ہے یہ کھنڈرات عالی شان عمارات کی عظمت رفتہ کی دلیل ہیں۔

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۲۵۴

مُبالغہ آرائی

جھُوٹ ہی کی ایک قسم ہے

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیم

۴۲۵۵

نیلا

جب داغدار ہو جاتا ہے
ڈار سے علیحدہ ہو جاتا ہے

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیم

۴۲۵۶

جو ہر فن مولا ہے حقیقتاً کسی بھی فن کا مولا نہیں صاحبِ فن

ایک فن کا مولا ہوتا ہے ہر فن کا نہیں

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

۴۲۵۷

فن کار غیّور ہوتا ہے، پرلے درجے کا غیّور

اور

اُس کا فن اُس کے اعزاز کی

آبرو ہوتا ہے

ماشاءاللہ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۵۸

اہلِ فقر

کونین کی آبرو

ماشاءاللہ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

کلیاتِ فقر کا خلاصہ
چند معروف اسباق پہ مشتمل

واللہ باللہِ تاللہِ ماشآءَ اللہ !

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۲۵۹

ہر کوئی کسی نہ کسی رنگ میں پیسہ کماتا ہے

وَاللہ بِاللہ تَاللہ مَاشَآءَ اللہ !

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۲۶۰

کھانے پینے کے لیے نہیں۔ جمع کرنے کے لیے کماتا ہے اور اسی جدوجہد میں بے چارے کی ساری زندگی ختم ہو جاتی ہے۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۲۶۱

حرص

آدمیّت و انسانیّت و بشریّت

کے بلند ترین مقام کو پامال کر دیتی ہے، آن کی آن میں پامال کر دیتی ہے۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۴۲۶۲

اس کی دسترس سے کوئی نہیں بچا

بچ سکتا ہی نہیں

اِلّا بِاِذنِ اللّٰہِ یا حَیُّ یا قَیُّومُ حق حق ھُو ھُو ھُو

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۴۲۶۳

بڑے میاں جانور بھی کھا چکنے کے بعد سیر ہو کر مرغزار سے نکل جاتا ہے۔

رزق مقسوم ═══ حرص مذموم

واللہ باللہ تاللہ ! ماشاء اللہ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۶۴

آدمی کو اللہ نے فطرتِ سعید پہ پیدا فرمایا ہے۔ بچّے کو دیکھ، مرغوب سے مرغوب شئے کو کھا کر جب سیر ہو جاتا ہے، کھیل کود میں لگ جاتا ہے، اور اگر کسی اپنے ہمجولی کو دے دیتا ہے، باغ باغ ہو جاتا ہے۔

گِدھ مردار خور ہے۔ وہ بھی سیر ہو کر درخت پہ جا بیٹھتی ہے۔

بڑے میاں! کائنات کی ہر شئے قدرت کا بہترین عطیہ ہے۔ بے بدل عنایت اس پہ جتنا بھی شکر کرو، کم ہے۔ ہر نعمت کا تقاضا ہے، کہ اس کا شکر ادا کیا جائے

قناعت میں سیری ہے طلبِ کثرت میں حرص!

حرص فطری نہیں، غیر فطری بھوک ہے، جو کبھی ختم نہیں ہوتی۔ کوّے کو دیکھ۔ صبح تا شام پاک و ناپاک جگہ ٹھونگیں مارتا رہتا ہے، کبھی سیر نہیں ہوتا۔ ہر شئے کی حد ہے امارت حرص کی وہ حد ہے، جس کی کوئی حد نہیں۔ انسانی امکان سے وریٰ الوریٰ۔

ایک خواہش کی تکمیل ہوئی، دو اور جاگ اٹھیں ___ دو سے چار ___ چار سے آٹھ حرص کا یہ سلسلہ لامتناہی ہے، کبھی ختم نہیں ہوتا، کاریں، کوٹھیاں، بنگلے، بینک بیلنس،

رنگارنگ سامانِ تعیّش، انواع واقسام کے پرتکلّف کھانے، خوشنما لباس۔ امارت اور امارت کی نمائش ہی کی صورتیں ہیں۔ حرص اندھی ہوتی ہے، امارت کے حصول میں پاک وناپاک یا خوب وناخوب کو نہیں دیکھتی۔

حرص بے مروّت ہوتی ہے۔ اس کی زد سے کوئی بھی محفوظ نہیں رہ سکتا۔ خواہ باپ ہی ہو۔

امارت متکبّر ہوتی ہے، اس کی لغت میں "شُکر" نام کا کوئی لفظ نہیں۔ کسی نعمت پہ شُکر، کسی عنایت پہ احسانمندی اس کے مزاج کے خلاف ہے۔

الامان ! الامان !

لیکن غریب !

اللہ اللہ ! — معمولی سی عنایت پہ جُھک جُھک جاتا، شُکر کی قطاریں باندھ دیتا ہے اپنے ربِ ذوالجلال والاکرام کے حضور قصیدے گاتا نہیں تھکتا۔ غربت نے اُسے قناعت بخشی، اور قناعت نے کمال عجز سے شُکر کا نذرانہ پیش کیا۔ ماشاء اللہ !

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۶۵

منصُور حلّاج نے سخاوت کی حد کردی۔

بندی خانے میں تین دن سے فاقے سے تھے، تین دن سے انہیں کھانا نہیں

دیا گیا تھا۔ بھوک سے نڈھال تھے۔ چوتھے دن جونہی کھانا پہنچا، سائل بھی ساتھ ہی آدھمکا ۔ "اللہ کے نام پہ مجھے روٹی دو! سخت بھوکا ہوں"۔ سائل نے پکارا۔ اور منصورؒ نے وہی کھانا سائل کے کشکول میں ڈال دیا۔

اور یہ سخاوت کی حد ہے

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۲۶۶

حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ ایک شخص نے عرض کیا:۔

"یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم! اگر میں خدا کی راہ میں مارا جاؤں، اور میری حالت یہ ہو کہ میں نے (سختیوں پر) صبر کیا ہو۔ (خدا سے) ثواب کا طالب رہا ہوں، لڑائی میں ہمیشہ مقابلہ کیا ہو اور پیچھے ہٹنے کا (کبھی) ارادہ نہ کیا ہو، اللہ تعالیٰ میرے گناہوں کو معاف کر دے گا؟"

آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ۔ "ہاں"

جب وہ شخص (اپنے سوال کا جواب پاکر) واپس ہوا تو جناب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اس کو پکارا۔ اور فرمایا :۔ "خدا سارے گناہوں کو معاف کر دیتا ہے، مگر قرض کو معاف نہیں کرتا، جبرئیلؑ نے مجھ سے یہی کہا ہے"!

(مسلم / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۴۷۶ شمار ۲۷۶۹)

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے "شہید کے تمام گناہ بخش دیے جائیں گے، مگر قرض معاف نہیں کیا جائے گا"!

(مسلم / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۶۷۴ شمار ۲۷۷۰)

✿

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا، کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم نے :- "مومن کی روح قرض کے سبب معلّق رہتی ہے (یعنی جنّت میں داخل نہیں کی جاتی) جب تک اس کا قرض ادا نہ ہو جائے!"

شافعیؒ، ترمذیؒ، احمدؒ، ابن ماجہؒ، دارمیؒ

(مشکوٰۃ شریف جلد اوّل ص ۶۷۴ ش ۲۷۷۳)

✿

حضرت ثرید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے، "مالدار آدمی کا اپنے قرض کو ادا کرنے میں دیر کرنا اس کی بے آبروئی اور سزا کو جائز کر دیتا ہے" ابن مبارکؒ نے بیان کیا کہ بے آبروئی سے مراد اس کو سخت سست کہنا ہے اور سزا سے مراد قید کرانا۔

(ابوداؤد / نسائی / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۶۷۷ شمار ۲۷۷۵)

✿

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ فرمایا جناب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے

کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک کبیرہ گناہوں کے بعد جن سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ بندہ اس حال میں خدا سے جا ملے کہ اس پہ قرض ہو اور اس نے اتنا مال نہ چھوڑا ہو جس سے اس کا قرض ادا ہو سکے۔

(احمد / ابوداؤد / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۴۷۷ شمارہ ۲۷۷۸)

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۴۲۶۷

پڑھا بھی، سُنا بھی، سُنایا بھی
مزید اب کیا کسر باقی ہے؟
اُٹھ!
گھر بیچ — ہر شے بیچ
جو بھی تیرے ہاتھ ہے، سب کچھ بیچ
اور اپنا قرض ادا کر
ہو سکے تو شام سے پہلے ادا کر
کل کی کسے خبر ہے۔

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۲۶۸

بڑے میاں ! سونا تو ایک اہم دھات ہے، راجے مہاراجوں کے کام کی چیز ہے- ہر کسی کے لیے نہیں۔ اگر کسی کو ساری عمر یہ نصیب نہ ہو، کوئی مضائقہ نہیں۔ زندگی کا کوئی بھی کام کبھی نہیں رُکتا ۔ مگر لوہا ایک "نافع الناس" دھات ہے، جس کے بغیر کسی کا بھی کوئی کام نہیں چل سکتا۔

میں سونا تو نہیں جانتا ، البتہ سونے کی نانی کو جانتا ہوں۔

جو لوہا ہے

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضۡلِ العَظِيۡمِ

۲۶۹

ہماری دنیا میں بعض چیزیں فرضی نام سے معروف ہیں جیسے ہُما مشہور ہے کہ ایک پرندہ ہے۔ اگر کسی پہ اس کا سایہ پڑ جائے تو بادشاہ بن جاتا ہے۔ اسی طرح پارس، کہ ایک قسم کی دھات ہے- کسی بھی دھات کو مس کرے تو وہ کندن بن جاتا ہے لیکن بنتے کبھی نہیں دیکھا۔

ہمارے نزدیک دیو پری کی داستان سے زیادہ اہمیت

نہیں رکھتی۔ البتہ ہمارا **لوہا پارس** سے کسی بھی طرح کم نہیں

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۷۰

میرے آقا — میرے مولا — میرے دلبر — میرے جانی ، حضور اقدس و اکمل ، اطیب و اطہر ، روحی فدا صلّی اللہ علیہ وسلّم کی شان و سیرت کا کوئی جزو ، اگرچہ ایک سطر ہو — جس کسی کو لکھنے کی سعادت ملی ، خوش نصیبی کی حد ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۷۱

یہ شکوہ تو بے جا ہے۔

اللہ رب العالمین تو یہ فرماتے ہیں ؛

کہ ہر ذی رُوح کو روزی روز دی جاتی ہے ، کوئی بھوکا رات بستر پہ نہیں لوٹتا — تم کیسے کہتے ہو ، کہ "بھوکا ہوں"

کفایت کی روزی پہ اکتفا کر

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

۴۲۷۲

شاہی دسترخوان کا پس خوردہ ــــ غلام ہی کی ملک و میراث ہوتا ہے

اللہ اللہ ! ماشاء اللہ :

اور یہ عنایت روز ہوتی ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيم

۴۲۷۳

شمسؒ نے رومیؒ کو پس خوردہ ہی سے نوازا

سُرخ شراب کی ایک بچی ہوئی گھونٹ سے ــ جسے رِند تلچھٹ کہتے ہیں۔

اگر دودھ کی آمیزش نہ ہوتی، کپڑے پھاڑ کر جنگل کو نکل جاتا۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيم

۴۲۷۴

بڑے میاں! جس عنایت کی جستجو میں بڑے بڑوں کی عمریں گزریں، شاہی دسترخوان کے خدام کے لیے یہ عنایت ایک عام چیز ہوتی ہے۔

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

۴۲۷۵

مقامِ عظمت

حدِّ وفا کا اعزاز ۔ ماشاء اللہ

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۷۶

اجزاءِ معجونِ مرکب

شریعت کی تصویر ، طریقت کی تفسیر
حقیقت کی تنویر اور معرفت کی جاگیر
یہ ہے مرضِ عصیاں کا شافی علاج ۔ مَا شَآءَ اللّٰہ

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۷۷

ایک سوال کے جواب میں :

بڑے میاں ! عام منزل ۱۱۱ روزہ معروف متصور ہوتی ہے ۔

۴۱ سالہ طوالت کیسے ؟

ایک صاحب نے سوال کا جواب دیا :

کمترین میعادِ منزل — ۴ سالہ ، میانہ — ۸ سالہ

معروف — ۱۲ سالہ ، بہترین — ۴۰ سالہ

اعلیٰ ترین — تا زیست ماشآء اللہ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۲۷۸

تیرے نام کی گونج سے کونہ کونہ گونجا ۔

پہاڑ گونجے ، ریگستان گونجے ، مست گونجے ، رِند گونجے ، مدہوش گونجے ، بے ہوش گونجے ، پَر تُو نہ گونجا ، ڈھول ہی پہ اکتفا کیا ۔ کیوں ؟

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۲۷۹

میرے عزیزان !

تم کیوں باز نہیں آتے ؟

جن باتوں سے روکا تھا ، بدستور جاری ہیں

کیوں ؟

باز آ !

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خيرا لرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيم

۴۲۸۰

باطن کا ابتدائی قدم

کشف القبور - ماشاءَ الله !

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خيرا لرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيم

۴۲۸۱

ہم دین کی طرف متوجّہ نہیں ، کسی اور طرف متوجّہ ہیں ۔ اگر دین کی طرف متوجّہ ہوتے ، صرف دین کی طرف ؛ اللہ اللہ ! کیا بتاؤں !
دین کے خزانے کُھل جاتے

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خيرا لرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيم

۴۲۸۲

کسی بولی کو معمولی مت جان !

تلاطم برپا کر دیتی ہے

یہاں تک کہ —

دریاؤں کا رُخ موڑ دیتی ہے ، ہَوا کا رنگ بدل دیتی ہے ، اور فضا کا ڈھنگ بدل دیتی ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۸۳

بھینسے اور شیر میں پنجے ہی کا فرق ہوتا ہے
اور شیر ہی شیر کے پنجے کی تاب لا سکتا ہے ۔

قد نہیں — لپک اہم ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۸۴

شاہی آداب کا کون متحمل ہو سکتا ہے ؟

شاہی آداب کی پابندی آزادی کا خاتمہ ہے

تقریبات میں تو چوہڑے بھی برابر کے شریک ہوتے ہیں۔ سچ پوچھو تو صحیح لطف اندوز ہوتے ہیں۔

بھنگی اہلکاروں سے متعارف ہوتے ہیں۔ اسی نسبت کی بدولت

دیکھنے میں تو ہیچ — مگر بڑی چیز ہوتے ہیں

✿

شاہی تمکنت کے جمال کے امین ہوتے ہیں

اہلِ وفا ہوتے ہیں اور پرلے درجے کے غیوّر

ماشاءاللہ

✿

سچ پوچھو تو بے حد غیوّر، انتہائی لاپرواہ، کسی کی کوئی پیشکش، بڑی سے بڑی پیشکش، کسی نظر میں بالکل نہیں جچتی، کوئی وقعت نہیں رکھتی — ٹھکرا دیتے ہیں۔

✿

خاکروبی کے اعزاز میں مگن ہو کر کسی کو خاطر میں نہیں لاتے! یاحیّ یاقیّوم!

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ! لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۲۸۵

دانش ورانِ ملّت متوجّہ ہوں

مستورات کا پہناوا

باریک سے باریک ہو چلا!

کیا اس سے بھی باریک ہونے کا امکان ہے؟

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۴۲۸۶

ذکرِ الٰہی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے " اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرو" کی تشریح میں فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے بندوں پر ایسی کوئی چیز فرض نہیں فرمائی جس کی حد مقرر نہ کر دی ہو۔ اور پھر اس کے لیے عذر کو قبول نہ فرمالیا ہو بجز اللہ کے ذکر کے۔ نہ اس کی کوئی حد مقرر فرمائی جس طرف اس کی رسائی ہو، اور نہ اللہ نے اس کے ترک پر کوئی عذر قبول فرمایا بلکہ یہ فرمایا:

" اللہ کا ذکر کرو کھڑے اور لیٹے (اپنی کروٹوں کے بل)"۔ یعنی رات کو، دن کو،

خشکی میں، سمندر میں، سفر میں، حضر میں، تونگری میں، فقر میں، بیماری میں اور صحت میں، آہستہ اور پکار کر۔ ہر حال میں اللہ کا ذکر کرو۔

(تفسیر ابن کثیر جلد ۳ صفحہ ۴۹۵)

ذکرِ الٰہی کی ایک مجلس بیس لاکھ بُری مجالس کا کفارہ ہوتی ہے

(الحدیث)

حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم دولت کدہ میں تھے کہ آیت وَاصْبِرْ نَفْسَكَ نازل ہوئی۔ جس کا ترجمہ یہ ہے۔ کہ:

"اپنے آپ کو ان لوگوں کے پاس (بیٹھنے کا) پابند کیجیے جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں۔"

حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم یہ آیت نازل ہونے پر ان لوگوں کی تلاش میں نکلے۔ ایک جماعت کو دیکھا اللہ کے ذکر میں مشغول ہے۔ بعض لوگ ان میں بکھرے ہوئے بالوں والے ہیں اور خشک کھالوں والے اور صرف ایک کپڑے والے ہیں۔ (کہ ننگے بدن ایک لنگی ان کے پاس ہے) جب حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے ان کو دیکھا، ان کے پاس بیٹھ گئے اور ارشاد فرمایا:

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں کہ جس نے میری اُمّت میں ایسے لوگ

پیدا فرمائے کہ خود مجھے ان کے پاس بیٹھنے کا حکم (فرمایا) ہے۔

✿

ذکرِ الٰہی کی یہ **فضیلت** جان کر بہت سے پڑھے لکھے معززین، کالجوں یونیورسٹیوں کے نوجوان، مختلف شعبوں اور طبقوں سے تعلق رکھنے والے خوش پوش باذوق افراد اور مجھ جیسے کئی سیاہ کار اور گنہ گار اپنے افعالِ مذمومہ سے توبہ کر کے جوق در جوق ذکر کی طرف راغب ہوئے، یہاں تک کہ **بُوٹا تانگے والا** بھی متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔ ذکر کی مجالس کے لیے جانے والوں کے شوق کو دیکھ کر اس نے بھی سوچا کہ ۔آج تانگہ نہیں جوتے گا۔ نہا دھو کر نئے کپڑے پہن کر ذکر والوں کی محفل میں شامل ہو گیا۔

جب یہ جماعت مسجد میں داخل ہو کر ذکر کے فضائل بیان کرنے لگی تو طرح طرح کی چہ میگوئیاں ہونے لگیں۔ ذکر شروع کرنے لگے تو انہیں روک دیا گیا، کہ یہاں ذکر کی اجازت نہیں ۔ نہ صرف یہ بلکہ نوع بنوع القابات سے نوازا گیا۔ جماعت کی طرف سے کوئی بھی یقین دہانی کارگر ثابت نہ ہوئی۔ حضرت صاحب اپنی بات پر اڑے رہے کہ کچھ بھی سہی، **ہم اپنی مسجد میں ذکر** کی اجازت نہیں دے سکتے۔ اپنا بوریا بستر اٹھاؤ اور مسجد سے نکل جاؤ۔

جس مسجد کو ان کے عزیزوں نے کئی سال آنہ آنہ چندہ جمع کر کے تعمیر کروایا تھا اور جس میں وہ خود بھی چندہ دیتے رہے۔ اس میں اس بے قدری اور تذلیل پر وہ حیران تھے

دینداروں کی طرف سے یہ ناروا سلوک ان کے ذوق وشوق کی یہ بے قدری ان کے شیشۂ دل کو چکنا چور کر کے دینداروں سے متنفّر کر سکتی تھی، لیکن ان کی بلند حوصلگی نے دامن تھام لیا۔ اٹھے۔ گلیوں اور بازاروں میں اللہ کے دین کا ہوکا دیتے ہوئے بستی سے نکل گئے۔ باہر ایک کھلی جگہ اللہ کے ذکر کی محفل جمائی۔ بچے، بوڑھے، جوان سبھی اس میں شامل ہو گئے۔ راقم الحروف نے ایسی محفل کبھی کہیں نہ دیکھا۔ کم وبیش ایک لاکھ کا مجمع تھا۔ عجب کیف طاری تھا۔ برکات کا نزول ہو رہا تھا۔ فرشتے اپنے نورانی پروں سے سایہ کیئے کھڑے تھے۔ لوگ بے خودی کے عالم میں جھوم رہے تھے۔ اور شام کو مسجد سے نکالنے والوں کے اپنے گھروں میں "یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ" کی صدائیں بلند ہو رہی تھیں!

مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

✿

اللہ کا ذِکر کسی حدود کا پابند نہیں۔ ذِکر کا میدان وسیع و بالا ہے۔ لامکان سے بھی بالا۔ ذِکر میدانوں میں کر، صحراؤں میں کر، جنگلوں میں کر، سمندروں میں کر اور اولیاء اللہ کے مزاروں پر ضرور کر۔ اجازت کا انتظار نہ کر۔ ویسے بھی اولیاء اللہ کے مزاروں پر کسی وقت بھی اور کبھی بھی ذِکر پر پابندی نہیں ہوتی۔ اگر وہاں اللہ کا ذِکر نہیں ہوگا تو اور کیا ہوگا۔

✿

ہمارے چند دوست

سیون شریف حضرت شہباز قلندرؒ کے مزار پر سلام کے لیے حاضر ہوئے مزار شریف کے گرد اگرد بہت سے کمرے اور سامنے ایک وسیع و عریض صحن ہے یہاں ہزاروں زائرین مرد و خواتین ٹولیوں کی شکل میں ڈیرے جمائے بیٹھے تھے۔ کوئی اٹھتا، سلام کرتا، حاجت کی دُعا مانگتا۔ پھر واپس ہمراہیوں میں بیٹھ خوش گپیوں میں مصروف ہو جاتا۔ ہمارے دوستوں نے ایک طرف بیٹھ کر ذِکر کی محفل لگا دی۔ جہاں جہاں تک ذِکر کی آواز جاتی لوگ آکر ساتھ مل جاتے، زائرین کا ایک جمِ غفیر تھا کہ ذِکر میں شامل ہو گیا، عجیب کیف و سرور چھایا ہوا تھا، اتنے جوش سے ذِکر ہوا کہ کئی ایک کو حال آگیا۔ کئی بے خود ہو گئے۔

اسی طرح **لاہور** میں حضرت داتا گنج بخش ہجویریؒ اور بالا پیر حضرت میاں میرؒ کے مزارات پر لاکھوں کے مجمع کی گنجائش ہے۔ اگر وہاں مجالسِ ذِکر قائم ہوں تو زائرین پورے ذوق و شوق سے ان میں شامل ہوں، رنگ بندھ جائے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا نزول ہو، حاضرین جھولیاں بھر بھر کر جائیں۔ کوئی بھی خالی نہ لوٹے ماشاء اللہ

یہ مقامات ذِکرِ الٰہی کے شدت سے منتظر ہیں:

ریلوے پلیٹ فارم، سینما ہال، اڈے، بسیں، ریل گاڑیاں، تفریح گاہیں ہسپتال، سکول، کالج، یونیورسٹیاں، بندرگاہیں، میلے، منڈیاں۔

وہ سوچ رہے تھے کہ حضرت صاحب نے ہمیں ذِکر کیوں نہ کرنے دیا۔ ہم نے ان کے اختیارات میں کونسی کمی کرنا تھی یا حصّہ بانٹنا تھا۔ یا مسجد کا مالک بن جانا تھا۔ چند منٹ کی بات تھی۔

فقیروں کا جمگھٹ گھڑی دو گھڑی
شرابیں تری بادہ خانے ترے

ان کے سلوک کو دیکھ کر ہم تو دوبارہ اس مسجد میں آنے سے رہے، لیکن ہر صاحب فہم یہ ضرور سوچے گا کہ انہوں نے ایسے کیوں کیا؟

✿

حضرت صاحب کی ذاتی مصروفیات اتنی زیادہ ہیں کہ انہیں خود تو ذِکر کرنے کی فرصت نہیں ملتی، لیکن اوروں کو بھی ذِکر کرتے دیکھ نہیں سکتے۔

✿

اہلِ ذِکر تو مجالس کا انعقاد کہیں نہ کہیں کر ہی لیں گے۔ اپنے گھر میں کریں یا کھلے میدانوں میں۔ یہ ذوق تو انہوں نے پورا کرنا ہی ہے لیکن یہ بات سمجھ میں نہیں آتی، آخر وہ کونسی وجہ ہے جس کی بنا پر مساجد سے اللہ کے ذِکر کی مجلس کو روکنا ضروری سمجھا جاتا ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۲۸۷

فقرا کی فتوحات

ماکولات و مشروبات

مستحق مخلوق کی خدمات

نہایت مستحق مخلوق کی خدمات۔ مَاشَآءَ اللہ !

جب تک یہ فتوحات اللہ ہی کے لیے مخصوص رہی

تمکنت رہی ـــ اعلیٰ و ارفع تمکنت

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۲۸۸

یہ بڑے ہی کام کی باتیں ہیں۔

فقرا کی فتوحات کے تصرفات طالب کے لیے نہیں۔قطعاً نہیں

فقرا کی جو فتوحات دنیوی امور پر خرچ کی جاتی ہیں، کوئی رنگ نہیں لاتیں اور نہ ہی کوئی گُل کھلاتی ہیں۔اوڑک کسی نہ کسی رنگ میں تلف ہو جاتی ہیں۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۲۸۹

جو فتوحات اللہ ہی کے لیے وقف و مخصوص قرار دی جاتی ہیں، نہایت ذمہ داری سے اللہ ہی کے کاموں میں خرچ کر دی جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ۔

دمڑی یا چپن کا ڈھکن

ماشاء اللہ: نزولِ برکات کا موجب بنتی ہیں۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۲۹۰

فقراء کی فتوحات عبادات و ریاضات و مجاہدات کی بڑی سے بڑی کمی کو پورا کرنے کا انسب معمول اور سہل ترین سبیل ہے۔ ماشاء اللہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۲۹۱

جس نے اس انسب معمول کی خلاف ورزی کی۔ جامۂ فقر کو تار تار کر گیا۔

فقر ابو ذرؓ کو داغدار کر گیا:

اور صدق سلمانیؓ کے معیار سے گر گیا

یا حیُّ یا قیّوم

اور جو بھی اس معیار پہ پُورا اُترا ۔ ماشاء اللہ
کامیاب

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۴۲۹۲

فقراء کی فتوحات اگر فقراء ہی کے تحت محوِ عمل رہتی، رنگ بندھ جاتا
جس عظمت کو ترستے مدّتیں گذریں ۔ پھر سے عَود کر آتی ۔ گھٹائیں باندھ کر آتی
کیا بتاؤں تُو کیا ہوتا :

عجیب و غریب انوارات کا ظہور پذیر ہوتا : ماشاء اللہ

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۴۲۹۳

قرونِ اولیٰ کی عظمت کا راز

فتوحات کی مساوات : مَاشَآءَ اللّٰه :

☆

اسی میں جلال تھا ، اسی میں جمال

اسی میں کمال تھا اور اس ہی کے باعث زوال

☆

جب تک یہ فتوحات پھر سے بحال نہیں ہوتیں ، پہلے کی طرح
خوشحال نہیں ہوتیں !

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۴۲۹۴

زندگی کے یہ معمولات جس پہ کہ تم پھولے نہیں سماتے — کیا ہیں ؟
کچھ بھی نہیں — یہ تو ایک بڑھیا بھی کر سکتی ہے !

☆

نہ اٹھانے کے قابل ، نہ گرانے کے قابل !

رِند کر لاتے ہیں تیرے مے خانے کے سارے کے سارے
جام پیئے گئے ، کوئی نشہ نہیں چڑھا
کوئی سرور نہیں آیا !

میرے ساقیا ! اے او ساقیا ! تجھے مرحبا ، تجھے مرحبا ، کوئی ایسا جام لا
جلد لا اور ضرور لا !

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

۴۲۹۵

حساب کتاب تو قیامت تک جاری رہے گا

اے بادشاہوں کے بادشاہ ! رب ذوالجلال والاکرام اپنے فضل وکرم سے اپنے بندوں کو کام کی توفیق بخش ! یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ !

قبر میں کوئی کام نہیں ہوتا ۔ رونا ہی رونا ہوتا ہے !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرا لرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۲۹۶

اللہ ربّ العالمین ، ربّ ذوالجلال والاکرام کی عزت وجبروت کی غیرت کو جوش میں لانے کے لیے ۔ اللہ اللہ کون متحمل ہوسکتا ہے ۔ اور بعض امور عزت وجبروت کی غیرت ہی کو جوش میں لانے کا سہل ترین حربہ ہوتے ہیں

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرا لرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۲۹۷

بڑے میاں ! اس میں سب کچھ ہے مگر مے نہیں ، بدلتے بدلتے شربت بن گئی

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرا لرازقین

۴۲۹۸

جو خصلت اقوامِ عالم کے لیے نمونہ اور برتری کا موجب رکھتی ۔
اب تم میں نہیں

☆

میخانے میں جتنے جام تھے ، پیئے جا چکے ، کوئی نیا جام لا !

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۲۹۹

ذلیل بن کر رَہ	ـــــــــ	رذیل بن کر رَہ
نیچ بن کر رَہ	ـــــــــ	بردا بن کر رَہ
گرد بن کر رَہ	ـــــــــ	غبار بن کر رَہ

☆

جب تک تیری محبت کی رضا مجھ سے راضی نہیں ہوتی ، بھا تو یں
جو کچھ بھی بن کر رَہ

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

٤٣٠٠

تیری راہ میں بندوں کا جینا اور تیری ہی راہ میں مرنا سعادت کی حد —
عنایت کی حد - میرے بادشاہوں کے بادشاہ ربِّ ذوالجلال والاکرام !
تیری بندہ نوازی کی حد ہے !

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

٤٣٠١

مٹھاس نعمت ہے - نعمتِ عُظمیٰ
لیکن ذیابطیس کے لیے مُہلک

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

٤٣٠٢

انسان کثرت ہی کے جنون میں مبتلا ہے !
ہائے کثرت ، ہائے کثرت ، ہائے کثرت ، ہائے کثرت
ضرورت پہ اکتفا کرو ، کثرت کوئی چیز نہیں ، کثرت کی ہتات —
فتنہ ہے
کھانا ، پینا ، پہننا آج کے لیے ہے ، کل کی روزی کل ملے گی —

بڑے میاں !

اللہ کے بندوں کے پاس ذخیرے نہیں ہوتے ، فارغ البال ہوتے

ہیں ! ـــــــ ماشاء اللہ !

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۳۰۳

طریقت کا جب احرام باندھ لیتے

کون ومکان کی ہر شے سے مستغنی و دستبردار ہو جاتے

ہیں ـــــــ مگر اللہ کے لیے ـــ اللہ اللہ

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۳۰۴

ہم نے اپنی نسبت کی ناموس اور منصب کے اکرام کی دھجیاں

اڑا دیں

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۳۰۵ھ

وہ بھی کیا دن تھے۔
میکدے میں چہل پہل تھی ۔۔ رونق تھی اور بہار ، مے کی مہک چاروں طرف زندگی کا پیغام بکھیرتی ، رندوں کے ٹھٹھ کے ٹھٹھ لگ جاتے۔ تل دھرنے کو جگہ نہ ملتی ، جام پہ جام لنڈھائے جاتے ، ساقی کی مستی اور رندوں کا رنگ قابلِ دادودید ہوتا ، ان کے مستانہ نعروں سے میکدے کے در و دیوار تو کجا فضائے عالم گونج اٹھتی۔

ان رندوں کی دنیا
کیا بتاؤں اے جانِ من کیسی تھی ؛

اپنی دھن میں مست ، اپنی لگن میں مگن ، نشے میں مخمور ، نہ کسی سے مرعوب نہ کسی کی طرف راغب ، کسی کو کسی خاطر میں نہ لاتے۔ دُنیا کی کوئی چیز ان کی نظروں میں کوئی وقعت نہ رکھتی ،

شجاعت کا مجسّمہ ، غیرت کے پیکر ، ذراسی بات پہ بگڑ جاتے مرنے مارنے پہ تل جاتے ، جدھر جاتے ، ہلچل مچا دیتے ، جہاں اَڑ جاتے اَڑ جاتے۔
کٹ جاتے مگر ہٹنے کا نام نہ لیتے۔
جب کسی کام کا ارادہ کر لیتے ، کر کے رہتے۔

جب کرنے پہ تل جاتے، بس کر ہی دیتے۔
کسی مخالفت کی پرواہ نہ کرتے۔
ایک اکیلا سینکڑوں پہ بھاری ہوتا۔
کوئی ان کی نگاہوں کے جلال کی تاب نہ لا سکتا

☆

ان مقالات میں سے
عقل دشمن سیّال کا نہیں۔
خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کے کردار کا استعارہ ہے۔ اور
اس میں اے جانِ من سب کچھ ہے۔
مستی، مدہوشی، بے نیازی، عزّت و عظمت
غیرت، جذبہ، جلال، رعب اور تمکنت
ماشاء اللہ
وہ تھے رِند اور وہ تھا میکدہ، میں نے اور تیں نے
اس مئے کو بدل دیا، بدل کے رکھ دیا۔
بدلتے بدلتے شربت بنا دیا
بلکہ پتلی لسّی
جس میں کوئی جوش نہیں، کوئی حدّت نہیں، کوئی نشہ نہیں

اور کوئی کیف نہیں۔

مشروب ہے مگر زندگی سے خالی

جسم ہے مگر رُوح سے خالی

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۳۰۶

نہ بہرام رہا نہ رُستم

نہ دارا نہ سکندر

یہ زندگی پرلے درجے کی ناپائیدار

کلیتاً بے اعتبار ہے!

پھر کس ناز پہ تم اتراتے نہیں تھکتے؟

کیا عبرت کے لیے یہ کافی نہیں!

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۳۰۷

زراعت حضرت آدم علیہ السّلام صفی اللہ کا پیشہ اور ابنِ آدم کی زندگی کا دار و مدار اسی پہ موقوف ہے کوئی بھی اس سے مستثنیٰ نہیں۔

زراعت کی تاریخ کا پہلا سیاڑ حضرت آدم علیہ السّلام نے کھینچا جو میلوں لمبا تھا۔ ہتھی پہ ہاتھ رکھے نہ جانے کہاں تک جا پہنچے کہ حضرت جبریل علیہ السّلام حاضر ہوئے، اور کہا ــ بابا یوں نہیں، یوں ایک قطعہ زمین پر پھیروں کی صورت میں سیاڑ کھینچو۔ گویا حضرت جبریل علیہ السّلام زراعت کے پہلے ڈائریکٹر ٹھہرے

ماشاءاللہ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۳۰۸

اور ابنِ آدم کی ساری عمر بَرُو ختم کرنے کی جدّوجہد میں گزری بَرُوجُوں کا تُوں۔

معلوم ہوا ــ کوئی حربہ فطرت کو نیست و نابود نہیں کر سکتا۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۳۰۹

یہ مسجد ہے

مسجد میں دنیاوی باتیں مت کرو ــ آپ جانتے ہیں اور مانتے

ہیں کہ انسان کے ساتھ ہر وقت دو[2] فرشتے موجود رہتے ہیں ۔
یہ سُن کر کیا کہتے ہوں گے ؟

☆

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے بطریق مرسل روایت ہے کہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے یہ فرمایا ہے کہ عنقریب ایسا وقت آنے والا ہے کہ لوگ دنیا کی باتیں مسجدوں کے اندر کریں گے، پس اس وقت تم ان لوگوں میں نہ بیٹھنا۔ اللہ کو ایسے لوگوں کی ضرورت نہیں ہے ۔

(بیہقی / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۶۰)

☆

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ۔ کہ جب تم مسجد میں کسی کو خرید و فروخت کرتے دیکھو، تو اس سے یہ کہو ۔
" کہ اللہ تیری تجارت میں تجھ کو نفع نہ دے "
اور جب کسی کو کوئی گمشدہ چیز ڈھونڈتے دیکھو تو کہو ۔ " اللہ کرے تیری چیز نہ ملے "

(ترمذی / دارمی / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۵۹)

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۴۳۱۰

وفا تقدیر کی معمار ہے
تقدیر تصویر کی مصوّر ہے
تقدیر تصویر کا آئینہ ہے
تنویر توقیر کا جمال ہے
توقیر کا آئین عشق — اور
توقیر حُسن کی میراث ہے

عِشق فقر کا مذہب — اور
حُسن فقر کی منزل ہے

فقر دین کا رہبر — اور
دیدارِ محبوب کا علمبردار ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۱۱

عِشق والے کربل کو مدینے کی تصویر کہتے ہیں
کربل والے رِندوں کو اپنی جاگیر کہتے ہیں
لٹا دی جس نے اپنی دین و دنیا غمِ شبیرؓ کی خاطر
فقر و غنا والے اس کو عِشق کی توقیر کہتے ہیں
جس کا ہو راہبر حسینؓ ۔ اور مذہب عشقِ رسولؐ
اہلِ طریقت اس کو قرآن کی تفسیر کہتے ہیں!

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۱۲

قومی ثقافت تفریح کا ایک جزو ہے
تفریح کا جذبہ جانفزا
قومی ثقافت ساز و آواز پہ نہیں ۔ اعلیٰ کردار و روایات پہ مُنحصر ہوتی ہے ۔ قومی جوش و جذبہ کو اُبھارنے اور گرمانے کا ایک مؤثر ذریعہ ماشاء اللہ!

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۱۳

قومی ثقافت تاریخ سے اور تاریخ ثقافت سے دوام پاتی ہے۔ وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيم

۴۳۱۴

اُلّو کی دانش مندی کی یہی ایک دلیل کافی ہے۔ یہ رات بھر جاگتا اور دن کو سوتا ہے۔
رات کو ساری رات جاگتا۔
پرندے صُبح کے وقت جاگتے ہیں، یہ سو جاتا ہے۔

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيم

۴۳۱۵

قدرتی ہوا قدرت کا بے بہا انعام
مصنوعی ہوا قدرتی ہوا کا نعم البدل نہیں بن سکتی
مصنوعی ہوا بے کیف

قدرتی ہوا کے ایک ہی جھونکے سے رُوح مسرور
اور طبیعت چہک اٹھتی ہے

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۳۱۶

مرغوب اور پسندیدہ :

حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کو کھانے میں "ڈبل روٹی" (خمیر والی روٹی) بہت مرغوب تھی۔

حضور امامِ عالی مقام حضرت امام حسین علیہ السّلام کو "جلیبی"

حضرت باوا فریدؒ گنج شکر کو پیڑے (کھوئے کے) پسند تھے۔

حضرت صابر صاحبؒ کے دربار کا تبرّک خاص "الائچی دانہ" (مکھانے) اور

پیر صاحب حضرت شاہِ ولایت حکیم امیر الحسنؒ سہارنپوری کا پسندیدہ تحفہ "بتاشے" تھا۔ (باقی کبھی پھر)

الحمد للحيّ القيوم فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۳۱۷

یا شیخ ! فقرار کی فتوحات فقرار ہی کے لیے مخصوص اور فقرار ہی کو لائق و سزاوار ہوتی ہیں۔ عیش و عشرت کے لیے نہیں۔

○

فقرار کا رہنا مسافر کی طرح ہوتا ہے۔ ایک گٹھڑی میں بند ..... کل کے لیے نہ ذخیرہ نہ فکر۔ اور نہ ہی زندگی کی اُمید ! یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۱۸

جو تیرے نزدیک مرغوب تر ہے۔ دھوون ہے
کوئی بھی معقول آدمی
دھوون کو کھانا تو کیا ، نزدیک تک نہیں آنے دیتا

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۱۹

جو کچھ بھی ہے ، تیرے اپنے ہی اندر ہے ، باہر کوئی شئے

نہیں۔ جس نے بھی دیکھا، اپنے ہی اندر دیکھا ! یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۳۲۰

دیکھنا اور دِکھانا تو اُن کی مرضی پہ موقوف ہے، ہے اَندر موجُود —
شک وشُبہ کی مُطلق گنجائش نہیں

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۳۲۱

تیری نقل وحرکت ناپسند، نامعقُول اور نامقبُول !
ہائے ہائے — باز آ !

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۳۲۲

آج بَدل — ابھی بَدل
یہ وقت کی آخری پُکار ہے

الحمد للحيّ القيّوم فالله خير الرّازقين وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۳۲۳

جو دُنیا آخرت (کے لیے زادِ راہ) کا موجب نہیں

فضول ہے

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۴۳۲۴

ہر کوئی بے حد مصروف ہے !
دَم بھر کے لیے بھی چین نہیں !
بیوی بچّوں کے چکّر میں ایسا پھنسا ہوا ہے کہ
سَر کھجلانے کی مُہلت نہیں !

گویا تیری زندگی کی منزل اے او نوجوان !
کھانے پینے کا شکار ہوگئی. ھائے ھائے ! جو کام کرنے
تُو آیا تھا، بھُول گیا۔ ایسا بھولا، کہ بھُول ہی گیا !

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۴۳۲۵

دانش مندوں کے نزدیک تیری یہ مصروفیت کسی کام کی نہیں

مصروف ہو ـــ مگر اللہ کے لیے :

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرا لرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوا الفَضْلِ العَظِیم

۴۳۲۶

اِتّحاد ـــ مُوجبِ برکات

اِتّحاد ـــ ملّی سرمایۂ حیات

اِتّحاد ـــ حلّ المشکلات

اِتّحاد کر

اِتّحاد کا پرچار کر

اکابرینِ ملّت شیدائے ملّت ہوتے ہیں

ان کی سوچ کا مدار، قرآنِ عظیم ـــ فکر کا محور۔ فرقانِ حمید

ذکر کی تیغ رحمان ہوا کرتی ہے۔ یا شیخ! پھر کیوں اتّحاد نہیں کرتے

وَمَا علینا اِلاّ البلاغ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرا لرّازقین

۴۳۲۷

حضرت سیّدنا عُمر فاروق رضی اللہ عنہ

کی سلطنت تقریباً بیس۲۰ لاکھ مربع میل رقبہ میں پھیلی ہوئی تھی۔ اور یہی اس وقت کی کل دُنیائے اسلام تھی۔ مسلمانوں کے اِتّحاد کی برکت سے تمام رُوئے زمین کے فرمانروا اُن کے باجگزار تھے۔

مگر آج!

تقریباً چالیس۴۰ اِسلامی سلطنتوں کے زیرِ اقتدار ممالک کا مجموعی رقبہ قریباً ایک کروڑ مربع میل سے مُتجاوز ہے اور نفاق کی بدولت ہم مشرقِ وُسطیٰ کے سب سے چھوٹے مُلک اِسرائیل سے خائف ہیں۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۴۳۲۸

ایک مرکز پہ مُتّحد ہو

اِجتماعی جدّوجہد میں مصروف ہو

اِسلام میں تفرقہ بازی کا کوئی جواز نہیں

ایک فِرقہ پہ مُتحّد ہو

اور وہ فِرقہ اللہ کا فِرقہ ہے

وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰهِ جَمِيۡعًا ط وَّلَا تَفَرَّقُوۡا

مزید کسی تشریح کی ضرورت نہیں!

اِتّحادبَینَ المُسلِمِین زِندَہ بَادۡ

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضۡلِ الۡعَظِيۡم

۴۳۲۹

کراماً کاتبین ـــ بچّہ کے مامُور ہوتے ہیں!

ماں کی مامتا کی داد دیتے ہیں ـــ دُعا کرتے ہیں

ماں بچّے کی محسُوسات کا ترجمان ہوتی ہے۔ ماشاء اللہ!

مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِالصَّوَابِ

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضۡلِ الۡعَظِيۡم

۴۳۳۰

لیلۃ القدر

رمضان المبارک کا اعجاز ہے

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ ؕ

آخری عشرہ کی طاق راتوں میں اَدل بَدل کر نازل ہوتی ہے

۲۱ – ۲۳ – ۲۵ – ۲۷ – اور کبھی ۲۹ تاریخ کو

ہزار مہینوں سے بہتر رات

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۳۳۱

جس نے کسی منزل کی ابتدا نہیں دیکھی ہوتی، وہ اس منزل کی انتہا کا کما حقہٗ متحمل نہیں ہوسکتا، بہک جانا امکانی ہے

ہر ابتدا کا عارف ہی منتہیٰ کا عارف ہوتا ہے

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۳۲

اِک فقیری لیکھ دی
اِک فقیری بھیکھ دی
اِک گدّوں وانگوں لیٹ دی
اِک پچھے مُڑ مُڑ ویکھ دی

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۳۳

بعض بول سلگتے رہتے ہیں، دب تو سکتے ہیں، بھول نہیں سکتے

اللہ رب العلمین نے حضرت آدم علیہ السلام کو فطرت پہ پیدا فرمایا۔ اور یہ فطرت ہے۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۳۴

یہ درویش کیسا ؟

کھالیا ——— سولیا

جھنجھوڑو۔ سر کھجلانے کی فرصت نہ ہو

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیم

۴۳۳۵

مالوہ کا گنتری ایک سال میں ایک روپیہ کا عطیّہ قبول کرتا۔
پھر پیش کرتا۔ شکریہ واپس کردیتا
چھپار ئیے ڈوگر کا یہی دستور ہوتا

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیم

۴۳۳۶

کائنات کا وجود وموجود حکمت ہی کے تحت محوِ عمل ہے

بندۂ شکر کی قدر کی موافقت کا متحمّل نہیں ہوسکتا۔ ذراسی بات

پہ بھڑک اٹھتا ہے۔

ورنہ ہر شے کا ہونا قدر ہی پہ موقوف ہے

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيم

۴۳۳۷

تسلیم و رضا عبدیّت کا مایۂ ناز مقام ہے! ذرا سی بات پہ کھو دیتا ہے

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيم

۴۳۳۸

انسان کرب و بلا کی شدّت کی تاب کا متحمّل نہیں ہو سکتا۔ اگرچہ لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا کے مطابق کسی بھی نفس کو اس کی وسعت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دی جاتی۔

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيم

۴۳۳۹

میرے دشتِ شوق کے انتظار کی ناقہ جلد آ

بچّہ بچّہ تیری آمد کا منتظر ہے

اللہ اللہ! تیری راہ تکتے تکتے آنکھیں آ گئیں

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۳۴۰

امامِ طبّ ۔ بُو علی سِینا

عِلمِ طبّ معدوم تھا ——— بقراط نے ایجاد کیا

متفرّق تھا ——— جالینوس نے جمع کیا

مُردہ تھا ——— رازی نے زندہ کیا

ناقص تھا ——— بُوعلی سینا نے مکمّل کیا

بُوعلی سینا کو تمام اطبائے قدیم وجدید نے اپنا امام تسلیم کیا ہے

اور ان کے وضع کردہ اصول و قواعد سے فیضیاب ہوتے ہیں۔ جہاں کسی طبیب نے آپ کی رائے کو نظر انداز کیا، ٹھوکر کھائی۔ آپ نے اپنی شہرۂ آفاق تصنیف "القانون" میں انسانی وجود اور اخلاط کے دقیق اور باریک نکات کو زیرِ بحث لاکر عالمِ انسانیت پر عظیم احسان کیا ہے تشریح الابدان، اسباب الامراض، تشخیص و اصولِ معالجات، مفرد ادویات کے افعال و خواص اور مقدار خوراک پر روشنی ڈالی گئی ہے مرکبّات بنانے کے اصول کو یوں مرتب فرمایا:

۱۔ دوا (جزوِ اعظم) ۲۔ معاون دوا
۳۔ مُصلح

جیسے کہ:

۱۔ سنا (جزوِ اعظم) ۲۔ گُلسرخ (معاون دوا)
۳۔ سونف (مصلح)

آپ کے طریقِ علاج کی بنیاد "علاج بالضّد" کے اُصول پر قائم ہے۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۱۴۳۴

بلا کا وارد ہونا ـــــــ انبیاء و صفی الرُّسل علیہم السّلام

کی سنّت ہے!

اِبتلاء مُبتلا کو محض تکلیف ہی نہیں رحمت کی مُوجب ہوتی ہے

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيم

۴۳۴۲

اگرچہ طِبّ کا میدان وسیع تر ہے
کشفُ الورید لامنتہیٰ ـــــ ماشاء اللّٰہ

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيم

۴۳۴۳

طِبّ کا میدان وسیع ہے فہم واِدراک میں نہیں آسکتا
جیسے
کَشفُ الوَرِید

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيم

۴۳۴۴

اے دِل مت ہو — گھبرانہیں

حقیقت یہ ہے، کہ تیرے اللہ، جو اَرحم الرّاحمین و اکرمُ الاکرمین اور ربّ فضل العظیم ہے، نے تجھ کو اپنے خاص لطف و کرم سے یاد فرمایا ہوا ہے! ماشاء اللہ!

شُکر کر — بار بار کر — لگاتار کر
یہاں تک کہ شُکر کی قطاریں باندھ دے
ایسی عنایت روز روز، بار بار نہیں ہوا کرتی۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۴۵

اے بادشاہوں کے بادشاہ! ربّ ذُوالجلال والاکرام — سُبحان ربّی ذُوالفضل العظیم! تیرے فضل و کرم سے تیرے اس بندے کا کوئی عمل کبھی باطل نہ ہو! — پھر کوئی غم نہیں! ماشاء اللہ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۴٦

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم سے دریافت کیا گیا کہ کون لوگ سخت بلاؤں میں مبتلا ہوتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا۔ انبیاء علیہم السلام۔ پھر وہ لوگ جو انبیاء علیہم السلام سے زیادہ مشابہ ہوں اور پھر وہ لوگ جو انبیاء علیہم السلام سے زیادہ مشابہ ہوں، پھر انسان جس قدر دین میں سخت ہوتا ہے، اسی قدر اس کی مصیبت سخت ہوتی ہے اور جس قدر دین میں نرم ہوتا ہے اسی قدر اس کی مصیبت ہلکی، ہوتی ہے۔ پس ہمیشہ اسی طرح ہونا رہتا ہے۔ یہاں تک کہ دین میں سخت انسان زمین پر چلتا ہے اس حال میں کہ گناہ سے پاک ہوتا ہے

(ترمذی / ابن ماجہ۔ دارمی / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۲۷۵ شمارہ ۱۴٦۵)

حضرت شدّادبن اوس صنابحی رضی اللہ عنہما کہتے ہیں۔ کہ وہ دونوں ایک مریض کی عیادت کو گئے اور اس سے کہا، تو نے کیونکر صبح کی۔ اس نے کہا اللہ کا شکر ہے، میں نے نعمتِ الٰہی پر صبح کی۔ انہوں نے کہا: خوش ہو گناہوں کے دُور ہونے اور خطاؤں کے معاف ہو جانے سے اس لیے کہ میں نے حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم سے یہ سُنا ہے کہ اللہ تعالےٰ

فرماتا ہے کہ جب میں اپنے مومن بندوں میں سے کسی کو بیماری میں مبتلا کرتا ہوں، اور وہ اس ابتلا پر میری تعریف کرتا ہے تو وہ اپنے بسترِ علالت سے ایسا پاک وصاف اٹھتا ہے جیسے کہ اس کی ماں نے آج ہی اس کو جنا ہے اور کوئی گناہ اُس کا باقی نہیں رہتا۔ اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ میں نے اپنے بندے کو قید کیا اور مصیبت میں ڈالا اور اس کا امتحان کیا۔ پس اے فرشتو! تم اس کے نامۂ اعمال میں وہی عمل لکھو جو اس کی صحت کی حالت میں لکھتے تھے۔ یعنی اعمالِ صالح!

(مسند احمد بن حنبل / مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۲۷۷ شمار ۱۴۸۲)

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۳۷

حضرت محمد بن خالد السلمی رضی اللہ عنہ اپنے والد سے اور وہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ — جب اللہ کے ہاں کسی بندہ کے لیے کوئی ایسا مرتبہ مقرر کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے اعمالِ صالحہ سے اس کو حاصل نہیں کر سکتا تو اللہ تعالیٰ اس کو جسمانی، مالی اور بال بچوں سے متعلق ابتلا و مصیبت میں مبتلا کر دیتا ہے۔ پھر اس کو اللہ اس پر صبر عطا کرتا ہے یہاں تک کہ وہ اس کو اس مرتبہ پر پہنچا دیتا ہے جو اس کے لیے

مقرر کیا گیا ہے۔

(مسند احمد بن حنبل۔ ابو داؤد/مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۲۷۶ شمار ۱۴۷۱)

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۴۸

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے کہ جب قیامت کے دن ان لوگوں کو زیادہ ثواب دیا جائے گا جو دنیا میں مصیبت وبلا میں مبتلا رہے تھے۔ تو وہ لوگ جو دنیا میں امن و عافیت سے رہے تھے اس کی آرزو کریں گے کہ کاش دنیا میں اس کے جسم کی کھالوں کو قینچیوں سے کاٹا جاتا اور آج ان کو بہت سا ثواب اس کے بدلہ میں ملتا

(ترمذی/مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۲۷۶ شمار ۱۴۷۳)

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۴۹

جب تک کوئی ناپسند و نامعقول و نامقبول اعمال و افعال سے کلیتاً باز نہیں رہتا، جیسے کہ باز رہنے کا حق ہے۔ کوئی سبیل۔ کسی کی بھی کوئی سبیل۔ اگرچہ سر کے بل کنوئیں کی منڈیر پہ لٹکے۔ کارگر

نہیں ہوتی۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۳۵۰

ناپسند کسی کے بھی نزدیک پسندیدہ نہیں ہوتی۔ اسی طرح نامعقول کسی کے نزدیک معقول نہیں ہوتی ــ اور پھر اسی طرح نامقبول کسی بھی طرح کسی کے نزدیک مقبول نہیں ہوتی۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۳۵۱

معلوم ہوا کوئی جن ہوتا ہوگا، جو نیک عمل پہ ڈھیل دیتا رہتا ہے۔ میرے ایک دوست نے مجھ کو بتایا، کہ تو سچّا ہے۔ اس نے بتایا کہ اس جن کا اصطلاحی نام **متقاضی** ہے۔ یعنی نیک کاموں کے کرنے پہ روکتا تو نہیں ڈھیل دیتا رہتا ہے۔ حتیٰ کہ زندگی کی میعاد ختم ہوجاتی ہے۔ متقاضی نیکی کا تقاضہ کرتا رہتا ہے کہ "ضرور کروں گا اور کرکے ہی رہوں گا۔"

لیکن کرتا کچھ بھی نہیں۔ تقاضہ ہی تقاضہ کرتا رہتا ہے۔

سچ پوچھو تو ہم متقاضی کے تقاضہ کے ہی مارے ہوئے ہیں۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۳۵۲

بڑے میاں! تُو نے تو بڑے ہی کام کی باتیں کیں، معلوم ہمیں بھی ہے کسی شک کی مطلق گنجائش نہیں، کہ شیطان ابلیس مُعلّم الملکوت یعنی سب فرشتوں کا مُعلم رہ چکا ہے، شیطان کا سب سے مؤثر حربہ نیکی پہ ڈھیل دینا ہے۔ ڈھیل پہ ڈھیل دیتا رہتا ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۳۵۳

تم کہتے ہو کہ آج تم کر کے ہی دم لو گے ۔۔ پھر کرتے کیوں نہیں ،

توفیق کے منتظر ہیں۔
اور تیرے نزدیک اگر مطلوبہ توفیق نہ ملی تو ہم کیا کریں گے :

کھانا کھاتے اور پانی پیتے وقت تو دم بھر کے لیے بھی توفیق کا انتظار

نہیں کرتے۔ غٹ غٹ کر کے پی جاتے ہو

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۳۵۴

یا حضرت، بُرا نہ منانا، تین پشتوں سے یہ منزل شروع ہے، کبھی ادھر کبھی اُدھر — کبھی اُدھر کبھی اِدھر — کبھی قلابازی کبھی اُلٹ بازی کبھی اُلٹ بازی کبھی قلابازی۔

اہلِ خرد اسے دیو پری کی داستان متصوّر کرنے لگے

دو قدم کا فاصلہ مُکنے میں نہیں آتا

بھجیا چل، بھجیا چل، بھجیا چل

خضر نصیب تیرا راہنما۔ ماشاء اللہ

پھر کوئی ڈر نہیں۔ توکلت علی اللہ

بھجیا چل، بھجیا چل، بھجیا چل

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۳۵۵

شیطان میرا دشمن ہے

کسی بھی طرح میرا دوست نہیں ہو سکتا۔

جب تُو نے میرے دشمن کو قہقہہ لگانے کا موقعہ دیا،

اور اے او میرے نوجوان!

گویا تُو جیتے جی مر گیا

کبھی شریک بھی کسی شریک کو ہنسنے کا موقعہ دیا کرتا ہے؛

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۵۶

تیرا شیطان بات بات پہ تجھ کو پچھاڑ کر شرمسار کرتا ہے، اور تجھے اُس کا احساس تک نہیں ـــ ہائے ہائے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۵۷

فیض گُستری ریاض و مجاہدات پہ نہیں ـ عنایتِ الٰہی پہ موقوف ہے

اگر کرنے پہ آئے تو ہر شئے کو بالائے طاق رکھ کر دریا بہا ڈالے! ماشاء اللہ!

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۵۸

دسترخوانِ بچھا
اَنواع واَقسام کے لذیذ ترین میوہ جات چُنے۔
طَشتریاں سجیں۔
مہمانوں کے ماکُولات ومشروبات کا پُرتکلّف اہتمام کیا گیا۔
کھا چُکنے کے بعد دسترخوان سمیٹا گیا اور باورچی خانہ پس خُوردہ برتنوں کی زینت بنا۔
کچھ بِکا، کچھ لُٹا، کچھ پِسا۔
جب کُچھ بھی نہ رہا تو ـــ
برتنوں کے دھوون کے حوالے کر دیا ـــ اور
اہلِ کرم کا یہ تماشہ دن بھر دیکھتے ہیں۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۵۹

ہر بندہ کی ساری عُمر مُبالغہ میں گزُری کہ وہ عقلمند ہے۔ حالاں کہ وہ پرلے درجے کا بے عقل ہوتا ہے۔

بے عقل کی یہی ایک دلیل ہے ، کہ ـــ

پَرلے درجے کے بے عقل کو عقلمند گردانتا ہے

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیم

۴۳۶۰

مَرنے کے بعد مَرا تو کیا مَرا ؛ وقت آنے پر تو ہر کسی نے مَر ہی جانا ہے
کسی کا جیتے جی مَرنے سے پہلے مَرنا ـــ ہر کس و ناکس کا کام نہیں ۔
اہم ترین عزم الاُمور ہے ، ماشاءاللہ ! یاحیُّ یاقیُّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیم

۴۳۶۱

تیرے کرم کی وُسعت انسانی فہم و ادراک سے وری الورٰی ہے ۔
کریم تین ہیں :

اللہ کریم
رسُول کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم
قرآن کریم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرّازقین

۳۶۲

آج سے سو سال پہلے اگر کسی کا کتّا بھی مر جاتا — اہالیانِ دیہہ اظہارِ افسوس کے لیے حاضر ہوتے، دلجوئی کرتے۔

غُربا میں تو اب بھی باقی ہے — اُونچے طبقے میں نہیں :

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۳۶۳

کوئی کچھ بھی کہے — اس پہ کوئی انکار نہیں کر سکتا، کہ فخر نے مِلّی وقّار کو بڑی ٹھیس پہنچائی، گویا فخر گراوٹ کی اصل وجہ ہے :

وَاللّٰه بِاللّٰهِ تَاللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰه

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۳۶۴

کوئی بھی آدمی — اگرچہ میرے باپ کا باپ ہو، کسی چوہدری کے برابر بیٹھنے کی گستاخی کر سکتا ہے ؟

ہرگز نہیں !

اور یہ گراوٹ کی انتہا ہے

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خیرا الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیم

۴۳۶۵

اکھاڑا جب ایک بار اُٹھ جاتا ہے ۔ پہلے کی طرح پھر نہیں جمتا

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خیرا الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیم

۴۳۶۶

اِسی طرح جب لانگے کی بھری ایک بار کھُل جاتی ہے ۔ پہلے کی طرح پھر نہیں بندھتی ۔ بھانویں تیلا تیلا جوڑ کر بنائیں ۔
اسی طرح گھونسلے سے گرا ہوا چڑی کا "بوٹ"

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خیرا الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیم

۴۳۶۷

خیال

جب اللّٰہ مَعی کے خیال میں ڈوب جاتا ہے

سرجیت ہو جاتا ہے ۔

خیال جب ایک مرکز پہ متحد ہو جاتا ہے ، خیالات کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

جو خیال اللہ معی کے خیال کا معاون نہیں ، ناقص ہے

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۳۶۸

مارخور بکرا

گلگت کے پہاڑی علاقوں میں پایا جاتا ہے۔ سانپ کے بل کے اوپر اپنا منہ رکھ کر جب ناک کے ذریعہ اپنا سانس اوپر کو کھینچتا ہے تو سانپ تڑپ کر بل کھاتا ہوا بل سے باہر نکل آتا ہے اور یہ اسے کھا جاتا ہے۔ پھر جب جُگالی کرتا ہے تو اس کے مُنہ سے رال ٹپکتی ہے جو زمین کے اوپر گرتی رہتی ہے۔ یہ فوراً اپنے پاؤں سے اسے زمین پر مسَل دیتا ہے ، اگر خدانخواستہ اس کی جُگالی کی رال کا کوئی حصّہ بچ جائے تو وہ سانپ کا مَنکا بن جاتا ہے جو سانپ کے زہر کو ڈسی ہوئی جگہ پر رکھنے سے سانپ کے زہر کو فوراً چُوس لیتا ہے۔

یہ جو عام مشہور ہے کہ " بنگالوں " کے پاس سانپ

کا منکا ہوتا ہے ــــ غلط ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۶۹

ھر چیز بازار سے نہیں مل سکتی۔

بعض چیزیں بعض مقامات پہ مخصُوص ہوتی ہیں

جیسے مارخور بکرا سے جُگالی شُدہ مَنکا

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۷۰

تیرے عِرفان سے تیری مخلُوق کو کیا فائدہ پہنچا ؟

عِرفان اگر نافع الخلائق نہیں تو کیا ہے !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۷۱

نِری اگر تسبیح ہی پھیری تو کیا پھیری

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

۴۳۷۲

تسبیحات کی برکات کا نزُول لازم و ملزُوم ہے۔

ہر کام سے اہم ترین کام ــــ

خیالات کو موڑ کر مرکز کی طرف لاتا ہے۔ ماشاءاللہ !

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۳۷۳

فتوٰی میں توکّل کا مقام اور ــــ اور ــــ تقوٰی میں اور

ہوتا ہے۔ ماشاءاللہ !

تقوٰی میں متوکّل کسی بھی شئے کا پابند نہیں ہوتا، مُطلق نہیں ہوتا۔

توکّلتُ علی اللہ زندگی کا سفر جاری رکھتا ہے اور یہ زندگی کا مایۂ ناز

مقام ہے

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۳۷۴

متوکّل، سازوسامان کا پابند نہیں ہوتا ــــ بالکل نہیں !

اِطمینان پیدا کر ــــ ہر شے میرے لیے ہے ــــ اور میں تیرے لیے ــــ یاحیُّ یاقیّومُ

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۳۷۵

کَلی سے نسیم کی سرگوشی گویا تذکرۂ اِرم کی ابتدا ہے
ایک تذکرہ، ایک کتاب، بات کو مات کر دیتی ہے۔

ماشاءَاللّٰہ!

تذکرۂ اِرم کی ہنڈیا دھیمی دھیمی آنچ پہ شب و روز پکتی رہتی ہے حتّٰی کہ پک کر تیار ہو جائے۔
رنگا رنگ کی طشتریوں میں سجا کر دسترخوان کی زینت بنا دی جاتی ہے ــــ ہر عُنوان کا مضمون نرالا، ماشاءاللّٰہ!

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۳۷۶

اللّٰہ تبارک وتعالیٰ نے والدین کی تعظیم وخدمت کا قرآن العظیم میں اس اہمیّت کے ساتھ حکم فرمایا ہے کہ اسے تمام اِنسانی حقُوق

اور فرائض سے بڑھ کر درجہ دیا ہے۔ چنانچہ متعدد جگہ اپنی عبادت کے بعد قرآنِ کریم میں دوسرا حکم ہے۔

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا ط

"اور والدین کے ساتھ بھلائی سے پیش آؤ"

نیز فرمایا:

والدین کے سامنے گستاخانہ انداز میں اُف تک نہ کہو۔ اور نہ ان کو جھڑکو۔

اور حدیث شریف میں حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کا ارشاد ہے باپ جنّت کا صدر دروازہ ہے، چاہے اسے گرا دو اور چاہے قائم رکھو"۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا۔ کہ جو بیٹا ماں باپ کی طرف رحمت وشفقت کی نظر سے دیکھے، اللہ اس کے حساب میں مقبول حج کا ثواب لکھتا ہے۔ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا، اگرچہ دن بھر میں سو مرتبہ دیکھے"؟ آپؐ نے فرمایا" ہاں! اللہ بہت بڑا اور پاکیزہ ہے"۔

(بیہقی / مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۴۲۱ شمار ۷۰۰)

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

۴۳۷۷

مال و منال تو ہے ہی کیا ؛ اگر میرے باپ مجھے جلاوطنی کا بھی حکم دیں تو کبھی گریز نہ کروں !

اور یہ کبھی ہو سکتا ہے کہ میں اپنے ابّا کے حضور میں ۔ بال بھر بھی گستاخی کروں ۔ یا خلاف ورزی کروں ۔ ہرگز نہیں ۔

وَاللهِ بِاللهِ تاللہ ! مَا شَاءَ الله !

اس مضمون پہ یہ ختم الکلام ہے :

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۳۷۸

ہم کہتے ہیں، ہم غیبت نہیں کرتے ۔ حالاں کہ پرلے درجے کے غیبت خور ہیں ۔

اگر کوئی کُلّیتاً غیبت سے صاف ہو جائے، پاک ہو جائے !

ماشاء اللہ !

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے پوچھا، تم جانتے ہو غیبت کیا ہے؟ صحابہ کرامؓ نے عرض کیا۔ اللہ اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلّم خوب جانتے ہیں! آپؐ نے فرمایا کہ ذکر کرنا اپنے مسلمان بھائی کا ایسی باتوں کے ساتھ جو اس کو بُری معلوم ہوں۔ (غیبت ہے) پوچھا گیا۔ اگر میرے بھائی کے اندر وہ بُرائی موجود ہو جس کا میں نے ذکر کیا ہے تب بھی اس کو غیبت کہا جائے گا؟ آپؐ نے فرمایا۔ اگر اس کے اندر وہ بُرائی موجود ہو جس کا تُو نے ذکر کیا ہے۔ تو تُو نے اس کی غیبت کی، اگر وہ بُرائی اس میں موجود نہ ہو تو پھر تُو نے اس پر بُہتان لگایا۔

اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ آپؐ نے فرمایا۔ اگر تُو نے اپنے بھائی کی وہ بُرائی بیان کی جو اس کے اندر پائی جاتی ہے۔ تو تُو نے اس کی غیبت کی اور اگر تُو نے اس کی نسبت ایسی بات کہی جو اس کے اندر نہیں پائی جاتی، تو تُو نے اس پر بُہتان لگایا!

(مشکوٰۃ شریف، جلد دوم صفحہ ۲۰۳ شمار ۴۷۶۱۳)

حضرت عائشہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میں نے حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم سے عرض کیا حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا کی بابت

(یعنی ان کے عیب کی بابت) آپ کے سامنے اتنا کافی ہے کہ وہ ایسی ہے اور ایسی ہے۔ یعنی وہ پستہ قد ہے۔ جناب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اس کے جواب میں فرمایا۔ تم نے ایک ایسا کلمہ کہا ہے کہ اگر اس کو دریا میں ملا دیا جائے تو وہ دریا پر غالب آجائے، یعنی اس دریا کی حالت بدل جائے (مطلب یہ ہے کہ تمہارے اس ایک کلمہ کی جب یہ حالت ہے کہ دریا کی حالت کو بدل دے تو اس کے گناہ کا کیا مرتبہ ہو گا! یعنی کسی کی اتنی سی غیبت بھی ناجائز ہے۔

(احمد/ترمذی/ابوداؤد/مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۲۰۳ شمار ۴۶۱۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ دو روزہ دار شخصوں نے ظہر یا عصر کی نماز پڑھی۔ جب حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نماز پڑھ چکے تو آپؐ نے ان سے فرمایا ـــ جاؤ دوبارہ وضو کر کے نماز پڑھو، اور اپنا روزہ پورا کر کے دوسرے دن قضا روزہ رکھو۔ انہوں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کیوں؟ آپؐ نے فرمایا ـــ اس لیے کہ تم نے فلاں شخص کی غیبت کی ہے۔

(بیہقی/مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۲۰۵ شمار ۴۶۳۱)

حضرت ابی سعید اور حضرت جابر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں۔ کہ حضورِ

اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے۔ غیبت زنا سے بدتر ہے۔ حضرات صحابہ کرامؓ نے عرض کیا۔ یارسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم! غیبت زنا سے زیادہ بُری کیونکر ہو سکتی ہے؟ آپؐ نے فرمایا۔ آدمی زنا کرتا ہے۔ پھر توبہ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمالیتا ہے

اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں۔ کہ پھر زانی توبہ کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اس کو بخش دیتا ہے لیکن غیبت کرنے والے کو اللہ نہیں بخشتا جب تک کہ وہ اس شخص کو معاف نہ کردے جس کی اس نے غیبت کی ہے۔ اور حضرت انسؓ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں، کہ زانی توبہ کرتا ہے اور غیبت کرنے والے کے لیے توبہ نہیں ہے

(بیہقی / مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۲۰۵ شمار ۴۶۳۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا ہے۔ غیبت کا کفارہ یہ ہے کہ جس شخص کی تُو نے غیبت کی ہے اُس کی مغفرت کی دُعا مانگ اور اِس طرح کہہ، اے اللہ! ہم کو اور اس کو بخش دے۔

بیہقی کی اس سند میں ضعف ہے۔ (مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۲۰۵ شمار ۴۶۳۳)

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۷۹

روغنی مرکبات

سالن کو مغلّظ کر دیتے ہیں ۔ لذّت پسندیدہ ۔ صحّت کے لیے مُضر

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۳۸۰

جو دلچسپی نجی اداروں میں لی جاتی ہے، رفاہی اداروں میں نہیں: نجی اداروں کے کارکن شب و روز محوِ عمل رہتے ہیں، بعض اوقات دوپہر کا کھانا بھی کام ہی پر منگواتے ہیں !
نجی ادارے شام کو جیبیں بھر کر لوٹا کرتے ہیں !

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۳۸۱

باتیں کر کے تو تم دیکھ ہی چکے
مت کیا کرو ۔

مگر ضروری ـــــ جس کے بغیر کام نہیں چلتا ؛

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۸۲

حضرت مولائے علی کرم اللہ وجہہٗ فرماتے ہیں

بعض گناہ سختی لانے والے ہوتے ہیں ۔
بعض گناہ نعمتوں کو بدل دیتے ہیں ۔
بعض گناہ ندامت کا وارث بنا دیتے ہیں ۔
بعض گناہ تقسیم کو روک دیتے ہیں ۔
بعض گناہ بلا اتارتے ہیں ۔
بعض گناہ عصمتوں کو پھاڑ دیتے ہیں ۔
بعض گناہ فنا کو جلدی لاتے ہیں ۔
بعض گناہ دشمنوں کو زیادہ کرتے ہیں ۔
بعض گناہ اُمّید کو کاٹ دیتے ہیں
بعض گناہ دُعا کو واپس پلٹ دیتے ہیں
بعض گناہ آسمان سے بارش کو روک دیتے ہیں ۔

بعض گناہ ہوا کو اندھیرا کر دیتے ہیں
بعض گناہ پردے کھول دیتے ہیں !

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۴۳۸۳

تیرے بولے ہوئے بول ۔ تیری کی ہوئی سرگوشیاں
سامعین انگشت بدنداں ملائکہ متحیّر
باز آ ۔۔ ابھی باز آ
یہ بھی وقت کی ایک اہم پکار ہے

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۴۳۸۴

ہم جانتے نہیں ۔۔ اور جانتے نہیں کہ جانتے نہیں ۔
مخلوق خالق کی عارف نہیں ہوسکتی مگر سمندر سے ایک بوند ۔ وہ بھی ناقص !

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۴۳۸۵

اَللّٰہُ حَاضِرِیۡ ۔ اَللّٰہُ نَاظِرِیۡ ۔ اَللّٰہُ مَعِیۡ

شیر جنگل میں رہتا ہے ——— معلوم ہے
لیکن یہ ڈر نہیں آتا کہ ——— نظر سے اوجھل ہے ۔ اگر
شیر کے دھاڑنے کی آواز سُن جائے !

بیحد محتاط ہو جاتے ہیں ——— قدم قدم پہ خوف طاری رہتا ہے
اگر شیر کو سامنے آتا دیکھ لو ——— تو کیا حال ہو گا ——— اور

یہ مشاہدہ ہے

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۳۸۶

ایمان لا ——— صدقِ دل سے مان

ہر خیر و شر مِنَ اللّٰہِ ۔ ارادتِ الٰہی کے ماتحت محوِ عمل ہے

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۳۸۷

شوقِ دوام !

سُبْحَانَ الْحَيِّ الَّذِی لَا یَمُوْتُ

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۳۸۸

اے میرے بادشاہوں کے بادشاہ ! ربّ ذُوالجلال والاکرام
شوق دوام ______

تیری ہی ذات قدس کے لیے لائق و سزاوار ہے : یاحيُّ یاقیومُ

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۳۸۹

تیرے شاہانہ دبدبہ کے جلال کی ______ کون تاب لاسکتا ہے
کون میاں اور کہاں کے ہو ! اللہ اللہ اللہ

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۳۹۰

اِس جسم الوجود میں کوئی نہ کوئی ذِکرِ دوام جاری ہو۔ مثلاً

سُبْحَانَ اللّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ

بہترین ذِکر وہ ہے جو **شیخ** ارشاد فرمائے ـــ کامیاب

مَاشَآءَ اللّٰہ !

اِسمِ اعظم کی تو ہر کسی کو خبر نہیں، بے شک ذِکرِ دوام ذِکر

اسمِ اعظم کا بدل ہے۔ نِعمَ البدل !

ماشاء اللّٰہ !

الحمد للحيّ القيوم
فاللّٰه خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیم

۴۳۹۱

جس طرح مرنے کے بعد قبر کا حساب کتاب ہوتا ہے، اِس طرح

مُوتُوا قَبلَ اَن تَمُوتُوا

کوئی کیا جانے کہ قبر میں کیا کچھ ہوتا ہے ! مُشکل ترین گھاٹی !

کسی مرنے والے ہی سے پُوچھو کہ

قبر میں کیا کچھ ہوتا ہے ______ اللہ اللہ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۹۲

غَم میری فطرت ہے ۔ لیکن کسی کو بھی پسند نہیں !
اگر غَم نہ ہوتا ۔ ایک جمود طاری ہوتا ۔
غَم کی تَپش سینے کو گرمائے رکھتی ہے

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۹۳

تُم سُنتے ہو تو ہم سُناتے ہیں
وَرنہ شیطان کی کیا مجال جو تیرے سامنے چُغلی کرے !

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۹۴

جو تُم کہنا چاہتے ہو
سامنے آکر کہو !

گویا چُغل خوری کا کُلّیتاً خاتمہ ہُوا ـــــ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۹۵

اَطِبّا جس حُسنِ وسلوک سے بیمار ولاچار مخلُوق کا استقبال کیا کرتے ہیں، کبھی ردّ نہیں ہوتی۔ ماشاءاللہ !

بیمار کی شفقت یہ شفقت کا پہلا نمبر ہے :

پھر اگر کسی خُوش نصیب کو کسی خدمت کی سعادت مِلے، نُورٌ عَلیٰ نُورٌ ! ـــــ اللہ کا شُکر کریں، بیحد شکر کریں۔ شُکر کی قطاریں باندھ دیں :

واضح ہو کہ :

فقیری میں اعلیٰ درجے کا مقام شُکر

میانہ درجے کا صبر

اور ـــــ ادنیٰ درجے کا رضا کا ہے !

ماشاءاللہ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۹۶

یادش بخیر !

سرزمینِ پنجاب کے ایک نامور عارف مولوی —

حضرۃ مولانا غُلام رسُول مصنّف قصص المحسنین قدس سرّہ العزیز عالم پور کوٹلہ (ہوشیار پور) فرماتے ہیں :

گذرن حال زُبانی سوکھا جے پرَوارد ہووے
ویکھ لواں ہیں لال نائی دا جو سر جھَل کھلووے

اور — ہم اسے من وعن تسلیم کرتے ہیں۔

مرحبًا مکرمًا مشرّفًا

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۳۹۷

جب ہم یہ کہتے ہیں۔

سُبحَان العَزِیز الحَکِیم

چُپ ہو جاتے ہیں ۔

حکیم کا کوئی بھی امر حکمت سے خالی نہیں :- پُر انوارِ حکمت

اور سَراسَر حکمت ! ماشاء اللہ ! یَا حَیُّ یَا قَیُّوم !

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۴۳۹۸

غَم جب غَیر کی طرف منسُوب ہُوا ــــ غَم ہُوا ،

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۴۳۹۹

کِسی غَیر کا کوئی وُجود نہیں !

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۴۴۰۰

کائنات کا کوئی وجود غیر نہیں

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۴۴۰۱

سب جانتے ہیں، کسی غیر کا کوئی وجود نہیں، مانتے نہیں
کش مکش جاری رہتی ہے:

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۰۲

یہ تین سطور ایک ہی مضمون پہ بدل بدل کر چالیس سال سے جاری ہیں
ماشاءاللہ!

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۰۳

دِل کی دُنیا سے گزرا ہُوا حال، اگرچہ کسی بھی قسم کا ہو، جب ایک
بار گزر جاتا ہے۔ بس گزر جاتا ہے۔ پھر کبھی واپس نہیں لوٹتا،
البتہ تیرے بولے ہوئے بول بولتے رہتے ہیں

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۰۴

بعض اُمور اللہ ہی کے لیے وقف و مخصوص ہوتے ہیں اور میری دسترس سے بالا ۔ یَا حَيُّ یَا قَیُّومُ

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۰۵

حضرت سرکار پیر و مُرشد

شاہِ ولایت شاہ حکیم امیر الحسنؒ صاحب

قدس سرّہُ العزیز سہارنپوری نے مجھ سے فرمایا :

تیرا مذہب

رات کو صِدّیقِ اکبر رضی اللہ عنہ کا اور دِن کو عُمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ہے

یَا حَيُّ یَا قَیُّومُ !

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۰۶

انسانی جسم الوجود میں نوّے فیصد امراض معدہ کی پیداوار ہیں۔

معدہ سے قبض اور قبض سے رِیح پیدا ہوتی ہے

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۴۰۷

مومن کی حمایت کا میدان تو وسیع ہے۔ وسیع و بالا، فہم و ادراک میں نہیں آ سکتا۔

یہاں تک کہ —

مومن کو مُردوں کی بھی حمایت حاصل ہوتی ہے۔ ماشاء اللہ!

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۴۰۸

اللہ کریم ہے۔ اکرم الاکرمین

مُردوں کے پیش کردہ جملہ تحائف قبول فرماتے ہیں۔ مُردوں کے بہترین تحائف استغفار و صدقات ہیں، مُردے مُعطی کے حق میں دُعا

کرتے ہیں۔

بعض مُردے مُستجاب الدّعوات ہوتے ہیں، پرلے درجے کے غیور — ماشاء اللہ!

دُعا کرتے ہیں:

اللہ مُردوں کی دُعاؤں کو ردّ نہیں فرماتے: یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۰۹

بُھتَان:

بُہتان کِسے کہتے ہیں:

جس بات کو تم نے اپنی آنکھ سے نہیں دیکھا، اور جس بات کو تُم نے اپنے کانوں سے نہیں سُنا، کسی ہی کے کہنے پہ کہتا ہے۔ بُہتان ہے۔ کوئی کیا جانے کہ بُہتان میں کیا کچھ ہوتا ہے۔ تیری دُنیا، دین اور آخرت کی ہر شے کو بہا لے جاتا ہے۔ بعض بُہتان معصومیّت کی آبرو ہوتے ہیں، حسنات کا صفایا کر دیتے ہیں۔

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا :

" بدگمانی سے اپنے آپ کو بچاؤ۔ اس لیے کہ بدگمانی بدترین جھوٹی بات ہے۔ اور کسی کا حال یا کوئی خبر معلوم کرنے کی کوشش مت کرو، اور کسی کے سودے کو مت بگاڑو۔ آپس میں حسد نہ کرو۔ آپس میں بغض نہ رکھو۔ آپس میں غیبت نہ کرو۔ اور اللہ کے سارے (مسلمان) بندے بھائی بن کر رہو۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ بھی ہیں کہ آپس میں حرص نہ کرو "۔

(بخاری و مسلم / مشکوٰۃ شریف جلد دوم صفحہ ۴۲۴ شمار ۴۷۸۱)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم سے سنا کہ آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم فرماتے تھے کہ :

" جو کوئی بغیر سوچے سمجھے بات کہے تو وہ دوزخ کے اندر مشرق و مغرب کے درمیانی فاصلے سے بھی دور ڈالا جائے گا۔ "

صحیح بخاری جلد دوم صفحہ ۹۰۹ / صحیح المسلم جلد دوم صفحہ ۴۱۴

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۴۱۰

یہ بین الاقوامی تبلیغی مرکز ہے ماشَاءَ اللہ؛

ساری خدائی کو حاضری کی دعوت دیتا ہے۔

اللہ کے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ کے لیے !

صرف اور صرف دعوت و تبلیغ کے لیے ! کوئی اور غرض و غایت

نہیں، مطلق نہیں !

مُبلّغین پُوری طرح تبلیغی جدّوجہد میں مصرُوف ہیں ! کُلّیتاً

مصرُوف !

ہر کام سے فارغ البال

کوئی اور کام نہیں کر سکتے ! بالکل نہیں !

مَاشَآءَ اللہُ !

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۱۱

قدم قدم پہ اور ہر قدم پہ

بات بات پہ اور ہر بات پہ ۔ دُنیا کی مذمّت ۔ اور دین کی تائید کر ! پرلے درجے کی مذمّت اور اعلیٰ درجے کی تائید ، حتیٰ کہ کسی بھی قسم کی مذمّت کی کوئی کسر باقی نہ رہے اور نہ ہی کسی تائید کی ! یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ !

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۱۲

دھکیل دھکیل کر ۔ اور دھکیلتے دھکیلتے باہر لا ۔ جس طرح بھی ہو سکے ، شرمندہ کر ، کوئی چارہ باقی نہ رہے ، مجبور ہو کر میدان چھوڑ کر بھاگ نکلے ۔ یہی اس کا علاج اور یہی تیری مردانگی ہے

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۱۳

اللہ کرے کوئی ایسا ماں کا لال ۔ جو اِس دُنیا کو بالکل ہی مُردار سمجھ کر اس مُردار کی دھجّیاں اُڑا دے ! یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ !

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیم

۴۴۱۴

اس مُردار کو کوڑے کی رُوڑی پہ گھسیٹ کر پھینک

اِس کی اِس دُنیا کو جو مُردار ہے، پُٹھیاں کر کے مُنہ کے بَل گِرا، ایسا گلا گھونٹ ۔ ایسا گلا گھونٹ، کبھی جانبر نہ ہو سکتا ہی نہیں ۔

وَاللہِ بِاللہِ تَاللہِ مَا شَآءَ اللہ !

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیم

۴۱۵

بیشک اللہ کے فقیروں نے دُنیا کو حرام قرار دیا ہُوا ہے
طریقت کی رِیت کی پرِیت پرُانی ہے، کبھی نہیں بدلی
اور کبھی نہیں بدلتی !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضۡلِ العَظِیۡم

۴۱۶

دِل نے کروٹ بدلی ، آنکھ کھُلی ، بیدار ہونے لگا ، نیم مدہوشی کی حالت میں بولا ۔ ہم کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے نفس کی دھجیاں اڑا دینی ہیں ۔ کسی بھی حال میں کبھی اُبھرنے نہیں دینا ، پُوری طرح ، ذلیل وقابو میں رکھنا ہے ۔

حق ہے ـــ عین حق

اسی طرح

ہم اپنے اس نفس کی عزت و آبرو کے بھی امین ہیں ، کسی بھی

قیمت پہ کبھی گرنے نہیں دینا۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۷ا۴ا۴

پیوند!

پیوند ستر ڈھانپنے کے لیے
ایک پہنا ہوا کپڑا
سالہا سال چل سکتا ہے
پیوند پہ پیوند لگا
جُلّی کی طرح بنا
یہی خلفائے راشدینؓ کا طریق تھا۔

سُنا ہے جُمعہ کی نماز میں حضرت عُمر فاروقؓ خُطبہ دے رہے تھے اور حضرت امام حُسین علیہ السّلام اُن کے قریب بیٹھے ہوئے تھے۔ اُنہوں نے اُن کی قمیص کو ستّر پیوند لگے دیکھے

یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۱۸

کہا !

روزی روز ملتی ہے اور روزی کا رازق اللہ ہے

یقین جان !

جو دانہ تیری ہی قسمت میں ہے ، تُو نے ہی کھانا ہے

کفایت کی روزی پر اکتفا کر !

اللہ جسے چاہتا ہے ، نت روز نیا رزق عنایت فرماتا ہے

ایک نے کہا :

مقسوم سے زائد جو کسی کے بھی گمان میں نہیں ہوتا

فہم و ادراک سے بالاتر

مرزوق کو پتہ ہوتا ہے کہ :

آج کا یہ رزق : عطائے الٰہی سے نصیب ہوا

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ عِلۡمًا نَّافِعًا وَّ رِزۡقًا طَیِّبًا وَّ عَمَلاً مُّتَقَبَّلاً ط

آپ نے سُنا نہیں کہ :

حضرت مخدُوم صابر صاحب

قدس سرّہ العزیز

کو ایک طویل مدّت (معروف ہے کہ بارہ سال سے زیادہ ، بعض کے نزدیک کہیں زیادہ) کھانے پینے سے مستغنی فرمایا

ماشاءاللہ !

کسی بھی تاریخ میں احسانِ عظیم کی یہ نظیر نہیں ملتی کہ کسی آدم زاد کو ایسی سعادتِ عظمیٰ کی توفیق سے مستفیض فرمایا ہو۔ اللہ اللہ !

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

یَاحَیُّ یا قَیُّومُ

۴۴۱۹

دو !

تیری جیب میں کوئی پیسہ نہ ہو ، ایک دمڑی بھی نہ ہو !
گھر میں بھی نہ ہو ۔ بالکل نہ ہو
کسی بینک میں کوئی رقم جمع نہ ہو ، کسی بھی قسم کی کوئی جائداد نہ ہو
کسی سے بھی کہیں سے بھی آنے کی کوئی امید نہ ہو ۔

یہ تھا

اللہ کے فقیروں کی خلافت کا خلافت نامہ : ماشاء اللہ !
ایک خلافت نامہ
ایک پوری داستان کا ترجمان ہوتا
جب تک تو اس حال میں رہتا ساری خدائی تیرے ساتھ ہوتی
تو ان کا ہو کر سب کا ہوتا ۔
صفاتِ الٰہیہ میں جذب ہو کر ذات ہی کا فرق باقی رہتا ۔

ملائکہ ، جنّ و انس !

ہر شئے حمایت و تائید کرتی ، اگرچہ وہ مستغنی عن الخطاب ہوتے
کسی کی بھی حمایت و تائید کو کسی خاطر میں نہ لاتے ۔ جو کچھ بھی

ان کے ساتھ ہوتا ۔

اللہ ہی کی طرف سے عین حکمت سمجھ کر کبھی کچھ نہ کہتے

مُردہ کی طرح دیکھتے ،

پیچ و تاب کھاتے اور اُف تک نہ کرتے ۔

فتوحات کے ساتھ ساتھ :

فتنہ ہوتا ہے ، فتنات ہوتے ہیں ، فتوحات کے بعض سے

فتنات جمعیت بکھیر دیتے ہیں ۔

فقراء کی فتوحات

جو دین ہی کے لیے وقف اور مخصوص ہوتیں ۔ اگر اور

جب دنیا کی طرف منتقل ہوتیں ، اضطراب کا ایک بے پناہ

عالم رونما ہوتا ۔

ایسی فتوحات کی ایسی تیسی جو فتنات کا پیش خیمہ بنیں :

صرف اور صرف ایک ہی سبیل اور بہترین تمثیل یہ ہے :

الف سے لے اور بے کو دے

ادھر سے لے اور اُدھر دے ۔ یہ اس مضمون پہ ختم الکلام ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۲۰

یہ رقم جو آپ نے مجھ کو پیش کی !
اللہ کے لیے دی جارہی ہے۔ اللہ ہی کے کاموں میں خرچ ہو! یہ بندہ ذمہ وار ہے ۔ ایک دمڑی بھی بے جا خرچ نہ ہو۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمِ

۴۴۲۱

جاگ !

اللہ کی یاد کے لیے جاگ
اللہ کے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ کے لیے جاگ
اللہ کی بیمار مخلوق کی خدمت کے لیے جاگ
ہر نیک کام کے لیے جاگ
ہر بُری بات کو روکنے کے لیے جاگ
بھاویں رات دن جاگ

رات بھر جاگ کوئی مضائقہ نہیں
کسی کے جاگنے سے کسی سے کیا سروکار
تیرے لیے تیرا ہی جاگنا نافع ہے
عہدِ الست کو ازبر کر، اپنے عہد کا عملی نمونہ پیش کر
ثابت قدم رہ۔ اللہ کے بندے کبھی قول سے پھرا نہیں کرتے
یہ دنیا اور اس کی ہر شئے ہیچ و بیکار اور سراب و فریب ہے۔
بے شک تیری یاد میرے دل کا قرار
اور یہی سازِ زندگی کی آواز ہے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ!

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۱۴۲۲

جو پیراہن پہن کر وہ اس وادی میں داخل ہوتا آخر دم تک کبھی نہ بدلتا۔ وہی گُلّی، وہی جُلّی، وہی کُلّی! یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۴۲۳

ترک

ان کی ایک امتیازی شان ہوتا اور وہ کسی بھی قیمت پہ کبھی
اس شان کو گرنے نہ دیتے ! یَاحَیُّ یاقَیُّوْمُ

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِیْم

۴۴۲۴

بالآخر اپنی نسبت کی ناموس کا اکرام کر — اور اپنے
منصب کا احترام !

کامیاب ! ماشاءاللہ

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِیْم

۴۴۲۵

اگر تم ایسا کرنے کے مُتحمّل نہیں تو دستار پہن اور میدان

سے باہر آ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ!

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمِ

۴۴۲۶

پہن ۔ صرف تن ڈھانکنے کے لیے
کھا ۔ صرف بقائے زیست کے لیے
سو ۔ تازہ دم ہونے کے لیے ۔ اور
جاگ ۔ صرف اللہ کے لیے! ماشاء اللہ
شام کو سوتے وقت ایک دمڑی بھی تیرے پاس باقی نہ ہو!

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْمِ

۴۴۲۷

یاشیخ!

ڈرتے ڈرتے بولے! سب کچھ ہُوا!
وَهُوَ مَعَكُمْ اور اَللّٰهُ مَعِیَ کی طریقت کا صحیح

اجرا نہیں ہوا۔ بالکل نہیں، نام کو بھی نہیں
طریقت کی حقیقت ہوتے ہوتے گم ہوگئی!
گویا دنیائے طریقت میں اندھیرا چھا گیا ـــ تہ در تہ اندھیر!
کیا کریں ـــ کدھر جائیں ـــ کہاں جائیں ـــ کچھ سجھائی نہیں دیتا!
اس گھُپ اندھیر میں:
ہم سب تیرے کرم ہی کی کرن کے منتظر ہیں !یَا حَيُّ یَا قَیُّومُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۴۴۲۸

ہر مالک کا مختار ہوتا ہے اور مختار مالک کی آن! ماشاء اللہ

○

مختار کا وجود ـــ مالک کے وجود کی دلیل

○

مالک، مالک ہوتا ہے ـــ لیکن مختار کے بِناں سجتا نہیں

○

مختار کا فعل مالک کی رضا سے مؤیّد

مختار کا حلقۂ اختیار مالک کے حلقۂ مِلک تک وسیع

○

مختار اور بے اختیار؟ بعید از فہم ۔ ناممکن !

○

مالک ہی نے تو مختار کو اختیار بخشا ہے۔ کون کہتا ہے ۔ کہ مختار کچھ نہیں !

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۲۹

نافرمانی سے بدعنوانی ، بدعنوانی سے نااتفاقی ، اور نااتفاقی ہر فتنہ کی اصل ہے ۔ اس کے اور اسی کے باعث دنیا بھر کے جملہ دُکھ ، اضطراری و بے قراری ، لاچاری و بیماری پیدا ہوتے ہیں ــــــــ اور

یہ سب ہم خود پیدا کرتے ہیں

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۳۰

صرف پانچ حروف

آدم کا مُنکر شیطان ہے

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۴۴۳۱

جس طرح ہم اللہ پر ایمان رکھتے ہیں۔ عین اسی طرح یہ بھی ایمان رکھتے ہیں کہ !

اللہ کے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ کا کوئی بھی معاملہ، کسی بھی غیر کا محتاج نہیں ۔

کائنات کی ہر شے محتاج ، دین لامحتاج ،

اللہ کا دین اور تیرا محتاج ؟

دُور دُور دُور !

ارض و سما کی ہر شے تیرے دین ہی کے لیے معرضِ وجود میں ہے

ملّی ادارے اللہ کے ادارے ہوتے ہیں ۔

برکات کا نزول عام ظہور پذیر ! ماشاء اللہ !
نامعلوم دو روٹی کے لیے تیرا پیٹ کیوں نہیں بھرتا !
مردار خور گدھ بھی سیر ہو کر اُڑ جایا کرتی ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۳۲

اسے بار بار سوچ کر پڑھ ! اسم ذات نورِ ربّی ہے۔
سب کچھ ہو سکتا ہے، غیر محرم سے بے حجاب نہیں ہو سکتا
کبھی ایسے نہیں ہوا۔ ہر شئے کو بالائے طاق رکھ کر !
چلمن سرکا !
یہ بھی تیری بے نیازی کا ایک باب ہے ! یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۳۳

شاہانہ تقریبات کے انعامات کا باڑا شب و روز بٹتا رہتا ہے
گویا ایک دھوم مچی رہتی ہے۔
کسی کی جان بخشی کی عنایت ایک بڑی عنایت ہے۔ پھر

بھی اہلِ فن اسے معمولی تصور کرتے ہیں ! کسی کو کسی کے خوف سے بے خوف کر دینا عنایت کی حد ہے ! اور یہ اللہ ہی کو لائق و سزاوار ہے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

O

اس گوہر کا کوئی ہمسر نہیں۔ بڑے بڑے نامور ڈھونڈ ڈھونڈ تھک چکے، اس گوہر کا کہیں سے ابھی تک سراغ نہ ملا ! ناپید نہیں ! جستجو جاری ہے !

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۳۴

جس طرح ہر بندے کا چہرہ ایک دوسرے سے نہیں ملتا۔ اسی طرح پاؤں !

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۳۵

اپنی حکمت پہ نازاں مت ہو !
یہ سب گھاس پھونس کا مجموعہ !

شفا کا ایک تنکا کافی ! ماشاءاللہ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۳۶

بعض بندے مرتے کہیں اور دفن کہیں ہوتے ہیں ! اِدھر اُدھر بدلتے بدلتے کہیں کے کہیں چلے جاتے ہیں۔ ٹولی ٹولی پہ ایک جگہ اکٹھے ہو جاتے ہیں ! واللہ اعلم بالصواب

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۳۷

تیرے پاس اپنا کوئی قصّہ نہیں۔ پھر تو یہ زندگی گویا کولھو کے بیل کی مانند ہے

تیرے پاس قصّوں کے انبار ہونے چاہییں : یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ
تیری اپنی قصص ایک بہترین قصص ہے ! یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۳۸

ساری کی ساری صدی مردار ہی کو ڈھونڈنے میں گزار دی۔
پتہ تک نہ تھا، کہ ایک دن واپس لوٹ کر بھی جانا ہے اور
کوڑی کوڑی کا حساب دینا ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرا لرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۳۹

تیرا رونا عمر بھر روئے، تو نے ایک نہ مانی!

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرا لرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۴۰

فاعلم ثم فاعلم

دُنیا ہیچ و بے کار است

اور یہ اس بات پہ ختم الکلام ہے:

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرا لرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۴۴۱

یہ سُن کر ایک نے کہا :

کہ میں نے اسے من وعن مانا

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۴۴۲

تین حکیم ہیں :

اللّٰہ حکیم ، قرآنِ حکیم ، رسول اللّٰہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم حکیم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۱۴۴۳

مَرنے سے پہلے مَرنے کا مَرنا ۔ ہر مُشکل سے مُشکل مَنزل ہے
یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۴۴

مان توڑ دیتا ہے ! یا حَیُّ یا قَیُّوْمُ

الحمد للحي القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۴۴۵

رنگ رُوپ کے پرخچے اڑا دیتا ہے

الحمد للحي القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۴۴۶

عمل جب مقبول ہو جاتا ہے۔ صاحبِ حکم بن کر جاری ہو جاتا ہے اور کسی عمل کا جاری ہونا عنایتِ الٰہی پہ موقوف ہے
یا حَیُّ یا قَیُّوْمُ

الحمد للحي القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۴۴۷

بعض عمل قوی العمل ہوتے ہیں۔ جب تک نصاب کے آداب

کے مطابق نافذالعمل نہیں ہوتے ۔

جنّات وشیاطین ورغلاتے رہتے ہیں ۔ البطالِ عمل کاخدشہ جاری رہتا ہے ۔

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۴۴۴۸

والدین بچوں کو پالتے، بچپن کی عُمر کی کڑی نگرانی کرتے ! علم پڑھاتے ۔ اگرچہ تحصیل میں پچّیس سال گزرتے، بیاہ شادی کے منگن گاتے ۔

جب فارغ ہوجاتے والدین بے چاروں کو اللہ کے حوالے کرکے انہیں بھی فارغ کردیتے !

یہاں تک کہ پانی کے پیالے میں پانی دینے سے گریز کرتے

یہ دُنیا کا اَزلی دستور ہے اوراصلی دستور ہے ــــ اور اَزلی دستور کبھی بدلا نہیں کرتے ! یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۴۴۹

فن کار بخیل نہیں ہوتا،
استعداد کے مطابق فن کا مظاہرہ کرتا ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۰

قریب دُور نہیں ہوتا۔ اور
کریم — بخیل نہیں ہوتا!

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۱

قریب حاضر ہوتا ہے۔
کسی حاضر کو کیونکر کوئی غیر حاضر تسلیم کر سکتا ہے۔
یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۵۲

سرفروشی میں سرفرازی ہے۔

سرفروش ـــــ سرفراز

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۴۵۳

جو پامالِ ناز ہُوا۔ بے نیاز ہُوا

ان دونوں کا چولی دامن کا ساتھ ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۴۵۴

مسجد کی زینت، خشُوع وخضُوع

نقش ونگار ـــــ غیر مطلوب

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۴۵۵

بعض چیزیں بعض کے نزدیک کوئی شے نہیں ہوتیں۔ فضول سمجھ کر پھینک دی جاتی ہیں۔
یہی چیزیں بعض اوقات نوادرات منصوّر ہو کر کسی بھی قیمت پہ نہیں ملتیں۔ جیسے مسوّدات کی عترات۔

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۴۵۶

بندے کی زندگی موڑ موڑ کر بدلتی رہتی ہے۔ ہر موڑ پہ ایک نیا موڑ ہوتا ہے! ماشاءاللہ!
جیسے کسی کا رات کو سونے سے پہلے کوئی شے نہ رکھنا!

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۴۵۷

حاجات کا قاضی۔ قاضی الحاجات! ماشاءاللہ

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۴۵۸

خیرات کی رقم خیرات ہی میں تقسیم ہو، اگر ایسا ہوتا، تو خیرات کا ایک تانتا بندھ جاتا، خدائی محکمہ کی ایک مقبول ترین مُدّبن کر، ایک امید افزا بین الاقوامی اداروں میں، کسی بھی حال میں کسی ادارہ سے کم نہ ہوتا۔ خدائی اداروں کی آبرو بن کر گوہر فشاں ہوتا۔

لیکن :

ایسے نہیں ہوتا اور بالکل نہیں ہوتا :

خیرات کی رقوم خیرات نہیں کی جاتیں، ذاتیات کی مصرف میں لائی جاتی ہیں جو اہلِ کرم کے نزدیک بے جا اور اہلِ وفا کے نزدیک حرام کے مترادف گردانی جاتی ہیں۔

کوئی صاحبِ علم وفضل اس کی تائید وتنقید فرما کر احسان فرمائیں اگر کوئی اس اُصول کا پابند ہو جائے، کایا پلٹ جائے۔ بعض اُصول فہم وادراک سے بالا اور وَرَی الوَرٰی ہوتے ہیں۔ کسی بھی طرح چھپائے چُھپ نہیں سکتے۔ خیرات کی خیر کی بُو سے غُنچے مہک اُٹھتے ہیں! ماشاء اللہ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ !

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمِ

۴۴۵۹

کسی صدقہ کو حقیر مت جان ! کوئی ایک نیک بات صدقہ ہے

○

خیرات کی ابتدار ۔ مشروبات و ماکولات ۔ اگرچہ روٹی کا ایک ٹکڑا ہو

○

کسی خیرات کو باطل مت کر ـــــــ خیرات کا ابطال جھڑک

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوا الفَضلِ العَظِیم

۴۴۶۰

یہ خصلت پیدا کر ! ایک جان بن کر، ایک کنبے کی طرح متّحد ہو، اگرچہ ایک ہو۔ ایک گھر کی طرح ایک گھر کا ایک امیر ہو !

کامیاب ! ماشاء اللہ !

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوا الفَضلِ العَظِیم

۴۴۶۱

جب سمندری جہاز نہ تھے ـــ بادبان تھے

جب ہوائی جہاز نہ تھے، بوان (اُڑن کھٹولا) تھے

گویا ہر چیز کا وجود اور ہر شے کی ابتدا، شروع دن ہی سے جاری ہے

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ الْعَظِيم

۴۶۲

"بوان" کا تذکرہ

ہزارہا سالہ پرانا تذکرہ ہے، ہندوؤں کی قدیمی تہذیب و یدوں کا تذکرہ۔

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ الْعَظِيم

۴۶۳

نباتاتی دُنیا میں! جو پودا جہاں ضروری ہوتا ہے لگتا ہے۔

تیری میری مرضی پہ نہیں

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ الْعَظِيم

۴۶۴

نباتات میں آبِ حیات — اور

آبِ حیات حیوانات کی زندگی ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرا لرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیمْ

۴۴۶۵

ہر علاقہ میں اُگنے والی، ہر قسم کی جڑی بوٹی، علاج الامراض ہے
شافی علاج! ماشاء اللہ!

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرا لرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیمْ

۴۴۶۶

جب وہ اللہ کے پراسرار بندے ہر شئے۔ اور ہر شئے سے جو اُن کی منزل کی محویت میں مُخل ہوتی۔ حرام قرار دے کر دستبردار ہو جاتے۔

یہی عاشقانِ باصفا۔ اور کُشتگانِ باوفا کا دستور ہوتا۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرا لرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیمْ

۴۶۷

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ اللہ فرماتا ہے :

اَلاِنسَان سِرِّی وَ اَنَا سِرُّہٗ

"انسان میرا بھید ہے اور میں اس کا بھید ہوں"

بیشک وہ بندے پُراسرار ہوتے الانسان سرّی و انا سرّہٗ کے رازدان بن کر نام و نمود اور ہست و بُود کی بستی کو لُٹا کر اور ہستی کو مٹا کر۔ صدق دل سے۔ دُنیا کو ہیچ و بے کار سمجھ کر اَلَسْت کے نشے میں مَست ہو کر جب عاشقانِ طریقت کی منزل پہ گامزن ہوتے ایک اکھاڑا جم جاتا۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۸

پیشوائے طرق طریقت کے طریق کا سلوک معیار :

اللہ اللہ

مَاشَآءَ اللہُ !

اَصحابِ صُفّہ کے ظِلّ کا ایک ظِلّ ہونا۔ ماشاء اللہ !

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ

۴۴۶۹

اَمارت کسی نہ کسی رُوپ میں مُبتلا رہتی ہے اور اَمارت کی ابتلا فطری ہے۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم
یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ

۴۴۷۰

کائنات کی ہر شئے عاجز و ناتوان :
تُو اور صرف تُو مُتکبّر یا مُتکبّر ! یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم
یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ

۴۴۷۱

کسی فن کو فروغ دینے کے لیے پیسوں کی نہیں۔ فن کاروں کی ضرورت ہوتی ہے

۱۸۴۹ء میں ایک لوہار نے ایک کارخانے کی بُنیاد رکھی، جو کسی بھی طرح کسی برِّاعظم کے کارخانوں سے کم نہ تھا۔ ماشاء اللہ! انگریز نے اسے ایک معمولی لوہار سمجھ کر نکال دیا۔ کیا ہُوا، ہوتے ہوتے، گِرتے گِرتے وہ کارخانہ جو ایک برِّاعظم کی ایک صنعت و حرفت کا مرکز تھا، اُلّوؤں اور چمگادڑوں کی تفریح گاہ و آرامگاہ بن گیا۔ انگریز جب اسے پھر بلانے آیا۔ فن کار کے فن کی غیرت کی آبرو نے قبول نہ فرمایا! یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ!

فنکار سرمایہ دار نہیں ہوتے۔ اپنے فن کی غیرت کی آبرو کے امین ہوتے ہیں!

اور

اپنے فن کے وقار کو کبھی گرنے نہیں دیتے۔

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ !

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۷۲

رُوح کا مِلاپ ـــــ

قلبُوت کی ساری زندگی کی داستان ہوتا ہے !

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۷۳

کسی خوشی پہ خوش مت ہو ـــــ

زندگی کی اَبدی منزل غم ہے ـــــ اور

غم کی آغوش میں ـــــ

عُقدے حل ہو جاتے ہیں اور اسرار مکشوف ! یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرا الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۴۷۴

کائنات کی ہر شَے ناپائیدار ہے۔
مگر اتنی نہیں جتنی کہ حباب۔ حباب کی زندگی کی ٹوپی۔
وہ پھٹی، وہ پھٹی، وہ پھٹی

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرا الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۴۷۵

دَوا سازی بھی حکمت کا ایک فن ہے۔ اگر دَوا کی جان بھی کہیں بے جا نہیں ؛ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ ؛

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرا الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۴۷۶

نباتاتی سُفوف کے مُرکّبات

کشفُ الورید ہی کے اَجزا ہوتے ہیں ! ماشاء اللہ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۴۷۷

مطلب کا اُصول ہے کہ :-

بندہ اپنے مطلب کے بندے کو پسند کرتا ہے ، ہر کسی کو نہیں ! یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۴۷۸

رات کو جاگنا رحمت

بار بار جاگنا نزولِ رحمت

یہ مشقّت زحمت نہیں حظیرۃ القدُس کا ظلّ ہے

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

۴۴۷۹

بندے جب رات کو سونے کے لیے لیٹ جاتے ہیں ،
ایک اور مخلوق اس کی جگہ جلوہ گر ہو جاتی ہے ۔

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ

۴۴۸۰

عِلم و حکمت کے ہر علم کا وجود امکانی ۔ اور غیریّت کے بھید
کا بھید غیر امکانی ہے ۔
قُدرت نے انسانی عقل و شعور سے اس راز کو مخلوق کی نظروں
سے اوجھل فرمایا ہُوا ہے ۔
کوئی بھی دانشور ـــــ
غیریّت کے راز کا کماحقّہٗ راز دان نہیں ہو سکتا ۔
یہ راز انسانی استعداد سے بالا اور غیر مکلّف ہے ۔
غیر کو غیر سمجھ کر غیریّت سے دُور ہونا ـــ غیریّت
کی اَصل ہے ۔
غیریّت احدیّت میں نہیں سما سکتی ۔

غیریّت دُور — اَحدیّت حضُور

جب تک غیریّت کا خاتمہ نہیں ہوتا، اَحدیّت کے نُور کا ظہور نہیں ہوتا۔

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۴۴۸۱

یہ معمّہ کسی اور طرح حل ہونے کا نہیں!
تیرے فضلِ عظیم — تیرے حبیبِ کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم قاسم الخیرات الحسنہ کے جود و کرم کی خیرات کا صدقہ غیریّت کے پردوں کو چاک فرما! یَا حَيُّ یَا قَیُّومُ! آمین!
قبیلہ محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم کا صدقہ اِلٰہی!
شاہِ کربلا کا تصدّق اِلٰہی!
طریقت کا یہ معمّہ حل فرما اِلٰہی! آمین!

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم
يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ

۴۴۸۲

زبان سے اِقرار کر اور دِل سے تصدیق کر :

ہر خیر و شر اللہ ہی کی طرف سے ہے

یَا حَيُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحيّ القیّوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۴۴۸۳

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں :

اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ (یوسف : ۴۰)
حکومت سوائے اللہ کے کسی کی نہیں !"

○

لِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِیْھِنَّ ۔
آسمانوں اور زمینوں کی بادشاہت اور جو کچھ بھی ان میں ہے
اللہ ہی کے لیے ہے" (المائدہ : ۱۲۰)

○

لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَمَا بَیْنَہُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰی ۔ (طٰہٰ : ۶)

"اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے"

بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط وَاِذَا قَضٰٓی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنَ ۔ (البقرۃ : ۱۱۷)

"آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔ جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو صرف اتنا ہی کہتا ہے "ہو جا" تو وہ ہو جاتا ہے"

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ لَہٗ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

"کیا تجھے یہ معلوم نہیں کہ آسمانوں کی اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے" (البقرہ : ۱۰۷)

وَلِلّٰہِ مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط (آل عمران : ۱۸۹)

"اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے۔

○

وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

"اور آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے۔" (المائدہ : ۱۷)

○

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا فِيْهِنَّ

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور جو کچھ ان میں ہے اللہ ہی کے لیے ہے" (المائدہ : ۱۲۰)

○

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط (الشوریٰ : ۴۹)

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے۔"

○

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ج (الاعراف ۱۵۸)

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لیے ہے۔"

○

اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ط (التوبہ ۱۱۶)

بیشک اللہ جو ہے آسمانوں وزمین کی بادشاہت اسی کے لیے ہے

○

لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ (البقرہ ۲۸۴)

اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

○

وَتَبَارَكَ الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَیْنَهُمَا (الزخرف : ۸۵)

اور برکت والا ہے وہ جس کے لیے آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں کی بادشاہت ہے۔"

○

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ (یونس ۶۶)

"خبردار ہوجاکہ بے شک جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے اللہ ہی کا ہے!"

○

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا ؕ (ہود ۵۶)

زمین پر چلنے والا کوئی ایسا نہیں جس کی چوٹی کے بال وہ پکڑے ہوئے نہ ہو!"

○

○

وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ط (الرعد - ۴۱)

اور اللہ حکم دیتا ہے، کوئی اس کے حکم کو پیچھے ڈالنے والا نہیں

○

يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ط (النور - ۴۵)

"اللہ تعالیٰ جو چاہتا ہے بناتا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر پورا قادر ہے"۔

○

اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ط (ہود : ۱۰۷)

"بے شک اللہ پروردگار جو چاہتا ہے کر ڈالتا ہے"۔

○

فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى (النجم : ۲۵)

"سو دُنیا اور آخرت اللہ ہی کے لیے ہے"

○

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ط (البقرہ ۱۰۶)

"کیا تو نے یہ نہیں جانا کہ اللہ ہر شے پر قادر ہے۔

○

اِنَّ اللّٰہَ یَفْعَلُ مَا یُرِیْدُ ؕ (الحج : ۱۴)

"بیشک اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔"

○

لَہٗ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ (الشوریٰ : ۱۲)

"آسمانوں اور زمین کی کُنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں۔"

○

وَ لِلّٰہِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ (الفتح : ۴)

"اور آسمانوں اور زمین کی کُنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں"

○

وَ لِلّٰہِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ (المنافقون : ۷)

"اور آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے لیے ہیں۔"

○

اِنَّمَآ اَمْرُہٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ " (یٰسٓ : ۸۲)

"اس کا کام جب وہ کسی شئے کو چاہتا ہے تو اس سے صرف اتنا کہہ دیتا ہے کہ ہو جا، تو وہ ہو جاتا ہے۔"

○

وَ لَا يُشْرِكُ فِي حُكْمِهٖٓ اَحَدًا (کہف : ۲۶)

اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں رکھتا۔"

○

لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ط (القصص : ۷۰)

اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

○

فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ (المؤمن : ۱۲)

پس حکم اللہ ہی کا ہے جو عالی مرتبہ بڑا ہے۔

○

اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ط (الاعراف : ۵۴)

خبردار ہو جاؤ کہ پیدا کرنا اور حکم کرنا اسی کے لیے مخصوص ہے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۴۴۸۴

فرشتے اور جنّات ۔ حکم کے ماتحت ہوتے ہیں !

خودسر نہیں، ـــــ
کائنات کی کوئی بھی شے خودسر نہیں! یہاں تک کہ کوئی
ریت کا ذرّہ یا درخت کا پتّہ! یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ!

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۸۵

کائناتِ عالم کا نظام ـــــ
اللہ کے علم وحکمت پہ قائم دائم ہے۔
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
کسی حکم وحکمت پہ اعتراض مت کر ــ بے شک اعتراض
عبدیّت کی موت ہے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۴۸۶

کیا تُو نے کبھی یہ نہیں سوچا۔ کہ
ہر ذی رُوح کا رازق ـــــ

رازقِ مُطلق ربّ ہے ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۸۷

جو بھی حاضر ہے ۔ اور جو بھی حاضر ہو ، کسی عنایت سے محروم نہیں رہتا ۔ کسی بھی عنایت سے کبھی محروم نہیں رہتا ۔
نہ ہی ان کی شان کے شایان ، عنایت کی تقسیم عام ہوتی ہے اور حاضر ہی کو عنایت ہوتی ہے ۔

بھاویں کوئی ہو ! یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۸۸

طریقت کا اوّلین قدم ۔ شیخ کی اِقتدا ۔ اور ظاہر و باطن کی ترقی محبّت پہ موقوف ! ماشاء اللہ !

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۸۹

تم کچھ کرو۔ اور ضرور کرو۔
یہ سن کر وہ بڑے ہنسے۔ کہ
کرنے والا تو کر رہا ہے اور عین حکمت سے کر رہا ہے، کسی
اور کرنے والے کی کیا حاجت؟
اور نہ ہی کوئی اور کسی شئے پہ قادر ہے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۹۰

اللہ جب کسی چیز کو پسند فرما کر مقبول فرما لیتے ہیں۔ تیرے
اپنے ہی نفس کے لیے ناپسند اور نا مقبول ہو جاتی ہے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۹۱

اللہ اپنی مخلوق کی بعض حرکات و سکنات پہ بہت خوش ہوتے ہیں، بے حد خوش! ماشاء اللہ!

بعض باتیں محسوس کی جاسکتی ہیں، بیان نہیں!

یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۹۲

خدائی اداروں کے اراکین کی تضحیک اللہ ہی کے حوالے ہوتی ہے۔

اللہ قاضی الامور اور سبحان القوی العزیز ہے۔ تحسین محض تحسین۔ اور تضحیک میں نصرتِ الٰہی کی حمایت!

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۹۳

ابتلاءِ آفات کا ظہور بھی۔

عین قدرت کی مشیّت ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفضلِ العَظِیم
یَاحَیُّ یا قَیُّومُ

۴۴۹۴

عزّت کے ساتھ جبروت لازم و ملزوم ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفضلِ العَظِیم
یَاحَیُّ یَا قَیُّومُ

۴۴۹۵

سُبحَانَ الحیّ الّذِی لا یَمُوتُ کا قاری ـــ
سُبحَانَ الحَیّ الّذِی لا یَمُوتُ کے فیض و فضل سے
ابدی حیات کی صفت سے متصّف ! ماشاءاللہ ! یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفضلِ العَظِیم

۴۴۹۶

جو کسی کے بھی نزدیک کچھ نہیں ہوتا ۔ کسی داستان کا عنوان ہوتا ہے ! ماشاء اللہ !

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

۴۴۹۷

کوسنا ۔ بدترین دِل سوزی ۔ اور
تحسین ۔ بہترین دِل نوازی ہے ! ماشاء اللہ !

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۴۹۸

دِن عام ہوتا ہے اور دن کی فرصت بھی عام ! کسی خاطر میں شمار نہیں ہوتی ،
تبادلۂ خیالات کی نذر ہو جاتی ہے ۔
مگر رات مخصوص ۔ دَم بھر کے لیے ضائع نہیں ہوتی ۔

هُو کا عالم هُو ہی کا ترجمان ہوتا ہے : یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۴۹۹

ملك القدّوس کا ترجمہ ملك القدّوس ہی ہے
کسی اور زبان میں کماحقہٗ ادا نہیں ہوسکتا۔ اسی طرح جیسے
سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۰۰

مکھّی

ایک ناچیز مخلوق تھی، کسی منزلت کی ترجمان نہ تھی، نہ کسی مقام کی حامل ــ لیکن ــ جب اُسے پھولوں سے رَس نچوڑنے کا حُکم مِلا ــ ایک کارآمد داستان بن گئی۔ دُور و نزدیک اُڑی، ہر پھول پہ بیٹھی، زیرک عطّار کی طرح نہایت احتیاط سے پھولوں کا انتخاب کیا، اور ان سے ایسا عطر کشید کیا کہ مخلوق کی شفا

کا مُژدۂ جانفزا ٹھہری۔
ناچیز مکھّی اپنے خالق کے حکم کی سعادت مند امین بنی۔ حُکم سُنتے ہی اُڑ پڑی۔ دن دیکھا نہ رات۔ گرمی دیکھی نہ سردی۔ اُڑی اور بے تحاشا اُڑی۔ بلند و پست پہ جہاں کہیں کسی پُھول کی جھلک دیکھی۔ عطر کشیدگی کا بے مثل آلہ گلے میں ڈالے فوراً لپکی۔ گُلستانِ عالم کے پُھول پُھول کا جائزہ لیا۔ کمال چابکدستی سے فضلات کو چھوڑ۔ مصفّی رَس نچوڑ، اپنی ننھی سی بوتل میں بھرا اور آگے چل پڑی۔ یونہی مسلسل لگن سے۔ محنت سے احتیاط سے۔ جذبے سے اور جوش سے سرگرمِ عمل رہی۔ کبھی اِس پھول تک پہنچی کبھی اُس تک۔ نہ جانے کتنا سفر طے کر کے اپنی ننھی سی بوتل کو بھرا، اپنے مسکن پر پلٹی اور اپنی محنت کا حاصل اپنی ملکہ کے حضور پیش کر دیا۔ رانی نے جائزہ لیا، اچھی طرح دیکھا بھالا۔ خُوب جانچ پڑتال کی۔ اگر۔ غیر معیاری دیکھا تو رَدّ کر دیا۔ محنت کی عظمت اپنی جگہ لیکن معیار کی پستی کسی طور نظر انداز نہیں کی جاسکتی۔ اسے بہر حال، برقرار رہنا چاہیے، جس کارکن سے ایسی غفلت سرزد ہوئی، سزا کی مستوجب ٹھہری۔ زہرناک ڈنک سے ملکہ نے سزا دی۔

اور اگر معیاری پایا تو قبول کر لیا گیا۔ یہی قبولیت اس کی محنت کی داد ہے۔ کارکن مکھّی ذرا سستا کر پھر ایک نئے عزم سے اپنے نہ ختم ہونے والے سفر پہ نکل پڑی۔ مسلسل محنت سے ایک دو نہیں، کتنی ہی بوتلیں بھر لیں۔ مگر اُف۔ کسی نے اُس کی اِس ساری محنت کو برباد کر ڈالا۔ اس کے بھرے پُرے گھر کو اُجاڑ دیا۔ انواع و اقسام کے عطر بیز شفا بخش مرکب کی بوتلوں کو انڈیل دیا۔ مگر آفرین ہے اس کی پامردی پر، کہ وہ اس سے بھی بد دِل نہ ہوئی۔ کسی بھی بدسلوکی کو خاطر میں نہیں لائی۔ اپنے اُجڑے گھر کو چھوڑ کر ملکہ کی قیادت میں نئی بستی جا بسائی۔ نئے جوش اور ولولے سے پھر سفر شروع کر دیا۔ دن رات، گرمی سردی بہار خزاں۔ تحسین نفرین۔ غرض ہر شئے سے بے نیاز ہو کر یہ سفر جاری رکھا۔ اور یوں وہ داستان رقم کی، جس کا عنوان النّحل ہے، اور رُوح شِفَآءٌ لِلنَّاسِ "۔

جس کے اجزاء میں ترتیب و تنظیم بھی ہے، ایثار و محبّت بھی اطاعت و خدمت بھی ہے اور جوش و جذبہ بھی۔ اور بلاشُبہ وہی مکھّی۔ ایک ناچیز مخلوق۔

حکم کی تعمیل کی ایک عُمدہ مثال بن گئی اور ایک سے لاجواب

داستان جسے کتابِ ہدایت کے مقدّس الفاظ نے اَنمٹ اور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلّم کی مقدّس زبان نے جاوداں بنا دیا!

مَا شَآءَ اللہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ ! یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۵۰۱

تیرا قلب

صرف اور صرف تیرے پیر کے قلب کے تابع ہو اور تیرا پیر ہی طریقت کے جملہ مدارج کے منبع ۔ ماشاءاللہ !

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۵۰۲

طریقت تین واسطوں پہ موقوف ہے :

۱۔ طالب

۲۔ شیخ

۳۔ حضرت سید الکونین، رسول الثقلین، احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ، محمد رسول اللہ

صلّی اللہ علیہ وسلّم
جتنی قوی محبّت - اتنی ہی قوی نسبت - ماشاء اللہ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۰۳

کسی غیر مسلم کو نو مسلم بنانا گویا ————

کسی کو دوزخ سے نکال کر جنّت میں لانا ہے اور یہ بہترین تبلیغ ہے۔ مَاشَاءَ اللّٰہُ ! یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۰۴

دل نہ تھکتا ہے نہ سوتا ————

کسی نہ کسی کام میں محو رہتا ہے

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۰۵

کسی عمل کی ابتدار ————

حقیقتاً ذاکر کا سُلطان الاذکار ہوتا ہے۔ ماشاءاللہ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۰۶

سُلطان الاذکار اس ذکر ہی میں پوشیدہ ہے۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۰۷

تیرے ملک و ملکوت میں کسی کو بھی دم مارنے کی جرأت نہیں
______ جبرئیل کو بھی نہیں! ______ تیرا حکم سدا
جاری و ساری ہے
یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۰۸

یہ اعلیٰ درجے کا مقام ہے۔ ہنسنے کا نہیں۔ رونے کا بھی نہیں۔ جس طرح کرنے کو کہا جاتا ہے۔ کرو!
منازل کے مقامات میں اگر مگر کی کوئی گنجائش نہیں ہوتی۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیم

۴۵۰۹

جبروت تو تیری استعداد سے بالاتر
البتہ عزّت کا اکرام ممکن ہے

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیم

۴۵۱۰

تیری عزت و جبروت کے سامنے اللہ! اللہ! ہر شے عاجز، ذلیل اور جھکی ہوئی ہے ——— یَاحَیُّ یا قَیُّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیم

۴۵۱۱

یہ تیرے رب کی رُوح ہے
اپنے ربّ کی رُوح کی عزّت کا اکرام کر :
جو بھی شے تیری رُوح کو ناپسند ہے، ربّ کو بھی ہے -
دُور کر

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۴۵۱۲

ساری دُنیا کی تنظیم کا محرک
ذاتِ نبات کی ذات میں گُم گیا : یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ :

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۴۵۱۳

جس کا کوئی مقام نہیں — لامکان ہے :

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِيم

۴۵۱۴

جو لامقام ہے، وہی لامکان ہے ۔ حُدود و قیود سے بالا ! ماشاء اللہ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۱۵

ہر شے کو سرِ بازار پھینک ۔ دست بردار ہو
یہ طریقت کی عزّت بھی ہے اور اہم پکار !

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۱۶

چند سُنن ہنوز واجب الادا ہیں !

یَاحَیُّ یَاقَیُّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۱۷

دِل جب دِل سے دُور ہو جاتا ہے، دُور ہو جاتا ہے۔ دِل کی دُنیا میں دِل ہی کا راج ہوتا ہے، وہی راجا وہی پرجا۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۱۸

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمّت کے مُردے واہب الحسنات کے ہبہ کے بہترین مستحق ہیں۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۱۹

اللہ مُردوں کی دُعا کو ردّ نہیں فرماتے۔ ماشاءاللہ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۲۰

جو بھی چیز تیری محویت کی راہ میں مُخل ہو دُور کر جیسے بھی دُور کرنا پڑے

ضرور کر۔ بعض کے نزدیک واجب الترک اور بعض کے حرام ہے

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۲۱

مَنزِل کا وُجود جب پُوری طرح چھا جاتا ہے ہر شَے پہ حاوی ہو جاتا ہے

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۲۲

بعض سودے سوچ کر نہیں خریدے جاتے اَٹکل پچّو ہو جاتے ہیں

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۲۳

ظاہر و باطن کا ایک ہی جامہ ہے ۔ جو ظاہر ہے وہی باطن ۔ جو ظاہر کا مُتحمّل نہیں باطن کا بھی نہیں ۔

کائنات کی ہر شَے کا منظر ہی اصل نظّارہ ہے

کسی غیر کا کوئی وجود نہیں ۔ ظاہر و باطن ہی میں سمایا ہوا ہے

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۲۴

خَاکرُوب سے سُلطان درجہ بدرجہ ایک ہی حکم کا پابند ہے۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۲۵

مَرنے سے پہلے مَرنے کا حساب کتاب مُنکر و نکیر لیتے ہیں جو شدید تر ہوتا ہے۔

حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کی رحمت کی آغوش میں ہوتا ہے۔

ہڈی پسلی کو توڑ مروڑ کر چکنا چُور کر دیتا ہے۔

مُردے کا حساب کتاب قبر میں ہوتا ہے۔

مُوتُوا قبل ان تموتوا کا حساب کتاب کسی خاموش مقام پہ حظیرۃ القدس میں ارم کی وادی میں ہوتا ہے اور حضُورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کی کمال رحمت میں ہوتا ہے۔ مان توڑ دیتا ہے۔ مٹّی میں مٹّی کر دیتا ہے۔ پھر جی کر جینے کی اُمّیدیں توڑ دیتا ہے۔ ہستی کو نابُود کر کے مُردہ مُردوں کی صفوں میں شمار ہو کر اپنے اپنے حال میں مصروف ہو جاتا ہے۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۲۶

حظیرۃ القدس

کبھی برخاست نہیں ہوتا شب و روز جاری رہتا ہے
کیا آپ یہ نہیں جانتے کہ ہر عرض بلد کے بعد وقت ہر
وقت بدلتا رہتا ہے اسی طرح ہر نماز ہر مقام پہ ہر وقت
جاری رہتی ہے۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۲۷

کوئی حال بدحال نہیں ہوتا
حال کی رسوائی حال کا بہترین اعزاز ہوتا ہے۔
یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۲۸

حال کی مَستی زندگی کی اصل ہَستی ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۲۹

ہَستی جب مَستی سے بہرہ وَر ہوجاتی ہے۔
اَلاِنسَانُ سِرِّی وَ اَنَا سِرُّہٗ کے راز کا راز منکشف ہونے لگتا ہے۔ یَاحَیُّ یاقَیُّومُ!

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۳۰

اربعہ عناصر کے اجسام مٹّی میں مٹّی ہوجاتے ہیں۔
رُوح امرِ ربّی ہے، ہمیشہ زندہ رہتی ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۳۱

روئے زمین کے تمام ندی نالے دریا ہیں اور دریا سمندر میں پہنچ کر ختم ہو جاتے ہیں، کسی کا کوئی وجود باقی نہیں رہتا۔
جھیل سے نکلا تھا ساگر میں آن گرا

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۳۲

اخبار پڑھا، سرسری نظر ڈالی اور کوڑے میں پھینک دیا۔ اگر کوئی اسے سنتو سال رکھے، صحافت کا ایک بے نظیر نادرہ ہو۔

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۳۳

تیری زندگی کا کوئی بھی دم خالی نہ گزرے کسی نہ کسی کار آمد کار میں مصروف رہے۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ما شاء اللہ لا قوۃ الا باللہ یا حی یا قیوم اللھم صل وسلم وبارک علیٰ سیدنا ومولانا وحبیبنا محمد
النبی الامی وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وعترتہٖ بعدد کل معلوم لک وبعدد خلقک ورضیٰ نفسک وزنۃ عرشک ومداد کلماتک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھو
الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

قُلْ

عِشْقُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَذْهَبِيْ وَحُبُّهُ مِلَّتِيْ

وَطَاعَتُهُ مَنْزِلِيْ!

(یہ کہ) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے عشق میرا
مذہب، محبت میری ملت اور اتباع میری منزل ہے

ابو انیس محمد برکت علی لودھیانوی،
المهاجر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم،

۴۵۳۴

کربِ عظیم کی آغوش میں رحمت پوشیدہ ہوتی ہے
اور فضلِ ربّی کے فضلِ عظیم کے ظہور کا انتظار بہترین عبادت ہے۔
ماشاءاللہ!

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۳۵

جملہ عبادات کا انحصار منہیات پہ موقوف ہے۔ منہیات
مامورات کو کھا جاتے ہیں۔
صرف ایک ہی نہی سارے مامورات کا صفایا کر دیتی ہے۔
جیسے حسد۔
حسد گناہ کا باطن ہے دیکھنے میں تو نہیں آتا لیکن ہر شئے
کو جلا دیتا ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۳۶

کسی عمل کے استقلال کے ظہور کا کرم کرامت ہے۔ جہاں ایمان کی تقویت اور تصدیق کے ثبوت میں جب ضروری ہوتا ہے اللہ کرتا ہے۔

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيم

۴۵۳۷

تیری بارگاہِ عالیہ میں تیرے حبیبِ اقدس و اکمل اطیب و اطہر صلّی اللہ علیہ وسلّم کے لطف و احسان کے فیض و کرم سے ارض و سما کی ہر بلا نادم ہو کر، دم گھُٹ کر مٹ جاتی ہے۔ ماشاء اللہ

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيم

۴۵۳۸

فِتنہ گر ہی کو فِتنہ کھا جاتا ہے۔ ماشاء اللہ

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيم

۴۵۳۹

عِرفان اگر عُقدہ کشا نہیں گویا گورکھ دھندہ ہے

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۵۴۰

جب کوئی کام نہیں ہوتا، خیالات کا دور دورہ ہوتا ہے
اور یہ خنّاس کا بہترین شُغل ہوتا ہے۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۵۴۱

ہر کوئی کسی نہ کسی رنگ میں خنّاس کا کھلونا ہے۔
اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

رَجِیْمِ

رَجِیْمِ

رَجِیْمِ

سات بار اور بار بار

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۴۲

خَنَّاس حتی الامکان دل کو فارغ ہونے نہیں دیتا۔ کسی نہ کسی خیال میں مصروف رکھتا ہے۔

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۵۴۳

خَنَّاس کوئی معمولی بات نہیں

اللہ ربّ العالمین نے قرآن کریم میں سب کچھ کہہ کر پھر فرمایا:

قُلْ اَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۱ مَلِكِ النَّاسِ ۲
اِلٰهِ النَّاسِ ۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵
الْخَنَّاسِ ۴ الَّذِى يُوَسْوِسُ فِى صُدُوْرِ
النَّاسِ ۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۶

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۵۴۴

وسَاوسِ خنّاس ذکرِ الٰہی کی محویّت میں پوری طرح مُخل ہے۔ خیالات کو یکسُو ہونے نہیں دیتا۔ مُتّحد ہونے نہیں دیتا اور جب تک خیالات مُتّحد نہیں ہوتے، بُلند نہیں ہوتے

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۵۴۵

وسَاوسِ خنّاس تیرے ذکر کی جمیعت و محویّت میں پوری طرح حائل ہیں اگر تُو نے اس کے پرخچے نہ اڑا دیے تو گیا اس کی منزل اور کیا تیری مردانگی!

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۵۴۶

خنّاس تیرا دشمن ہے۔ تیری منزل کو ناکام کرنا اس کی

منزل ہے۔ اس کو نا کام کر! یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۵۴۷

بندہ جب سو کر اُٹھتا ہے۔ خنّاس بھی منتظر ہوتا ہے عمر بھر کے خیالات کا جائزہ لے کر کسی نہ کسی خیال کو پریشانی کا ایک باب بنا کر رکھتا ہے اور خیال ہی خیال کو پریشان کرتا رہتا ہے

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۵۴۸

خنّاس کی منزل ہی یہ ہے کہ کسی نہ کسی حال میں بندہ کو پریشانی میں مُبتلا رکھے۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۵۴۹

جس بھی کسی کو جہاں دیکھا پریشان دیکھا۔ اور یہ

پریشانی اصل خناس ہے

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيم

۴۵۵۰

دُنیا کا سب سے بڑا دولت مند سب سے زیادہ پریشان ہوتا ہے۔ بے چارے کے حالِ زار پر خنّاس تک کو ترس آتا ہے اپنی پسند کا کھانا نہیں کھا سکتا اور حسبِ خواہش سو تک نہیں سکتا۔

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيم

۴۵۵۱

پریشانی ایک مہلک مرض ہے۔ اس کی شفا صرف اور صرف اللہ کے ذکر میں ہے۔

اس کے علاوہ اس کا کوئی علاج نہیں۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيم

۴۵۵۲

خنّاس تیرے نفس کا مشیر ہے۔ تیرے اپنے ہی اندر کی خطاؤں اور گناہوں کی گوشمالی پہ مامور ہوتا ہے۔

جب تک تیری رُوح تیرے نفس کی ہر قسم کی آلائش سے پاک ہو کر بیعت نہیں ہوتی۔ خنّاس سے محفوظ نہیں ہوتی۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۵۳

انسانی عرفان کی تکمیل خنّاس ہی پہ موقوف ہے۔
گویا ابتدا و انتہا خنّاس ہی کی حقیقت ہے۔ ماشاءاللہ!
کسی اور طرح کوئی بندہ عارف نہیں ہو سکتا۔
اور مایوسی خنّاس کا بدترین مہلک حربہ ہے۔

یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۵۴

تیرے جسم الوجود کی حرکات و سکنات تیری رُوح کو ناپسند ہیں
جو رُوح کو ناپسند ہے۔ اللہ کو بھی ناپسند ہے۔ ماشاءاللہ

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۵۵۵

تیری اپنی رُوح کا جمال ہی ہر جمال کا مَنبع ہے۔
ماشاءاللہ

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۵۵۶

کیا آپ یہ نہیں جانتے کہ
تیری رُوح ہی اللہ کا ذاتی نور ہے

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۵۵۷

تیرے نور کے جلال کی تجلّی ستّر ہزار اجمالی پردوں سے گزر کر جب طُور پہ چمکی، تاب نہ لاتے ہوئے جل گیا۔

وہی تجلّی جب رسالت مآب صلّی اللہ علیہ وسلّم کی ردائے نبوّت کے نُوری پردوں میں سے مستور ہو کر کلیر میں جلوہ نما ہوئی بے ہوش نہیں مدہوش ہوئی اور اسی مدہوشی کے عالم میں ایک طویل مدّت کھانے پینے سے مجتنب رہی حال ماضی کا شاہد ہے۔

طُور ماضی تھا کلیر حال

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۵۸

جلال کی تجلّی قبض ہی قبض مگر عُقدہ کشا۔ ماشاء اللہ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۲۵۵۹

ایک ننھا سا چٹکی بھر دِل تیرے جلال (و اکرام) کی تجلّی کا کیوں کر متحمّل ہو سکتا ہے مگر تیری اور صرف تیری ہی توفیق و عنایات سے۔ یا اکرم الاکرمین! یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ!

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

۲۵۶۰

جمال کی تجلّی:

بس بسط و بسط و بسط

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

۲۵۶۱

ہر سالک ان دو ہی تجلّیات کا مرکز بنا رہتا ہے
کبھی جلالی کبھی جمالی

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۵۶۲

جلال میں تپش ہے اور جمال میں کشائش

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۵۶۳

تُو اپنے دِل کی دُنیا کے دفتر میں صرف دو ہی حرف لکھ

اللہ کو سجدہ اور محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم کو سلام

تا دوام قیام

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۵۶۴

بے نیازی ایک وجود ہے۔ جب حد سے گزر جاتی ہے،

نیازمند ہو جاتی ہے

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۵۶۵

عہد اپنے وعدہ کی وفائی کا امین ہوتا ہے

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرا لرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۶۶

اور جب تک عہد اپنے وعدہ پہ پُورا نہیں اُترتا کوئی تحریر و تقریر اسے مطمئن نہیں کر سکتی۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرا لرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۶۷

ایک عہد کی پابندی ایک ولایت ہے

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرا لرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۶۸

ایمان ایک ولایت ہے

عام مسلمان کو ادنیٰ درجہ کی ولایت حاصل ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۶۹

اعلیٰ درجہ کی ولایت عہد کی پابندی کی تکمیل کا اعزاز ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۷۰

عہد اپنے وعدہ کا مطالبہ کرتا رہتا ہے۔ جب تک اس پہ پُورا نہیں اُترتا، کبھی آرام سے سونے نہیں دیتا۔ بے چین رکھتا ہے اور بے قرار۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۷۱

عہد اپنے وعدہ سے جنگ کرتا رہتا ہے۔ جب تک اسے ہرا نہیں دیتا جنگ جاری رہتی ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۷۲

عہد ایک وجود ہے، قوی العمل وُجود
جب پُوری طرح چھا جاتا ہے۔ ہر عہد کا کفیل بن جاتا ہے۔
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۷۳

عہد جب اپنے عہد پر پہرہ دار کی طرح ڈٹ جاتا ہے
ہر عہد کا محافظ ہو جاتا ہے
الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۷۴

اللہ کا ذکر
اللہ کے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ
اللہ کی مخلوق کی بے لوث خدمت
یہ اللہ کے کام ہیں

ماسوا سے کُلیّتاً لایحتاج ۔ وقف و مخصوص
عُرفِ عام بھی ہیں گمنام بھی
ذکرِ الٰہی اور دعوۃ و تبلیغ کے بیشمار اجزآ ہیں ۔
پیری مریدی ایک جزو ہے ۔
پیری مریدی محدود
ذکرِ الٰہی ۔ دعوت و تبلیغ الاسلام اور خدمتِ خلق لامحدود
ماشاء اللہ
مقام و مکان کی قیوّد و حدود سے بالا ، جہاں چاہے جدھر چاہے نکل جا
کسی ایک درخت کے سایہ تلے یہ سب کچھ ہو سکتا ہے ۔
جو برکات سایہ تلے ہیں محلّات میں نہیں ۔

الحمد للحيّ القيّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۵۷۵

مکان بدلتے رہتے ہیں

یہ کام
ذکرِ الٰہی ، دعوۃ و تبلیغ الاسلام اور خدمتِ خلق کبھی

نہیں بدلتے ۔ قیامت تک قائم و دائم رہتے ہیں ۔

ماشاء اللہ

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۴۵۷۶

کون کہتا ہے تُو فارغ ہے اور اللہ کے لیے فارغ ہے ۔ اگر تُو واقعی اللہ اور صرف اللہ ہی کے لیے فارغ ہوتا، ساری کی ساری خدائی تیری فراغت کی تسلیم کا اکرام کرتی ۔

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۴۵۷۷

جو فارغ ہو کر بھی مشغُول ہے ۔ **مشغُول ہے**
کُلیّتاً فارغ کبھی مشغُول نہیں ہوتا ۔

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۴۵۷۸

بیبا ! کیا تجھے فراغت کے باب کی انتہا نہ بتاؤں ؟

جو فارغ ہوتا ہے، کُلّیتاً فارغ ہوتا ہے، کسی بھی حال میں کبھی مشغُول نہیں ہوتا

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیم

۴۵۷۹

فارغ ہو کلّیتاً فارغ

اللہ کے لیے اور صرف اللہ کے لیے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوم

ناموس کی نسبت اور اکرام کے منصب کی عزّت کی محبّت اور غیرت کی عظمت طریقت کے بُنیادی اُصول ہیں۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیم

۴۵۸۰

گزر گاہوں کے مسافر ہر وقت غُبار آلُود رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ گزر گاہوں کے درخت بھی گرد میں اَٹے پڑے رہتے ہیں۔

حضُور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا :۔

جس بندے کے پاؤں اللہ کی راہ میں گرد آلُود ہو جائیں پھر اُن کو دوزخ کی آگ نہیں چھُوتی۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیم

۴۵۸۱

کون و مکان کا ربّ

رَبّ السّمٰوٰت وَالاَرْض

تیرا ربّ تیرے اندر

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیم

۴۵۸۲

محجُوب بھی ہے مکشُوف بھی
کبھی محجُوب کبھی مکشُوف

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خيرا الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيمْ

۴۵۸۳

سالک کے وُجود کی ہر شے لُٹی ہوئی اور چھُپی ہوُئی ہر نظر سے اوجھل۔

مَجذُوب خرقہ عُریاں

جیسے معصُوم شِیر خوار بَچّہ

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خيرا الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيمْ

۴۵۸۴

اِحرام تیری زینت تھی جو گُم ہو گئی۔

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خيرا الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيمْ

۴۵۸۵

جسے مارنا تھا اُسے تو مارا نہیں ۔ پھر کِس کو مارا ؟

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمِ

۴۵۸۶

تیری کوئی بھی شے تیری نہیں

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمِ

۴۵۸۷

تمام مخلوقات کی حرکات وسکنات ، اللہ اللہ ما شاء اللہ
گویا اللہ ہی کی حرکات وسکنات ہیں ۔

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمِ

۴۵۸۸

جو کچھ ہم کر رہے ہیں اور جو کچھ بھی ہمارے ساتھ ہو رہا ہے، اللہ نے دنیا کو پیدا کرنے سے پچاس ہزار برس پہلے کا لکھا ہوا ہے۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۵۸۹

حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا:۔

جو کچھ تجھ کو پیش آنے والا ہے قلم (اس کو لکھ کر) خشک ہو چکا۔ (بخاریؒ)

نیز فرمایا:

اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کو تاریکی میں پیدا کیا۔ پھر اس پر اپنا نُور ڈالا۔ پس جس پر اُس نُور کی روشنی پڑی اس کو راہِ ہدایت نصیب ہوئی اور جس کو وہ روشنی نہ پہنچی وہ گمراہ ہوا۔ اسی بنا پر میں یہ کہتا ہوں کہ (سب کچھ لکھنے کے بعد) قلم خُدا کے علم پر خشک

ہوگیا۔ (احمدؒ/ ترمذیؒ)

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیم

۴۵۹۰

نہ کوئی کسی کو کچھ کہتا ہے نہ کرتا۔
لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ہی کے حکم وحکمت کے تحت محوِعمل ہے۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ ؛

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیم

۴۵۹۱

جاگنا سونے سے اور ہنسنا رونے سے بہتر ہوتا ہے
الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیم

۴۵۹۲

بہترین عمل بہترین معاون ہوتا ہے۔

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیم

۷۵۹۳

فرشتہ اور انسان میں سُستی حائل ہے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْعَجْزِ وَ

اے اللہ میں پناہ لیتا ہوں تیری درماندگی سے اور

الْکَسَلِ وَ الْجُبْنِ وَ الْھَرَمِ وَ اَعُوْذُ

سُستی سے اور بُزدلی سے اور بڑھاپے سے اور میں پناہ لیتا ہوں

بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُ بِکَ

تیری قبر کے عذاب سے اور پناہ لیتا ہوں تیری

مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَ الْمَمَاتِ

زندگی اور موت کے فتنے سے۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۷۵۹۴

ہر کوئی ہر وقت ہر قسم کی باتوں میں مصروف رہتا ہے۔ باتیں کبھی ختم نہیں ہوئیں۔ ہوسکتی ہی نہیں۔ الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۵۹۵

زُبان اگرچہ بند بھی ہو، کسی نہ کسی انداز سے جاری رہتی ہے

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرا لرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۵۹۶

نظر کے اشارے اہم ہوتے ہیں، بے نظیر ہوتے ہیں، دِل آویز ہوتے ہیں، دِل آزار ہوتے ہیں۔

لیکن دِل آزاری ہر دو دِلوں کو بیزار کر دیتی ہے۔

دِل آزاری ختم ہو! — یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرا لرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۵۹۷

دِل کا خاموش ہونا، ہر مُشکل سے مُشکل اور ہر اہم سے اہم ہے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرا لرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۵۹۸

حَال کبھی اُترتا نہیں اور گزرتا نہیں۔ماضی کا شاھد رہتا ہے

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۵۹۹

نہ کسی نے عرش کو دیکھا ہے، نہ فرش کو، دِل کو دیکھا ہے اور دِل ہی میں ہر شئے ہوتی ہے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوم

ماشاءاللہ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۰۰

جس جماعت کے وجود میں رُوح نہیں ہوتی بُت ہے رُوح ہی بُت کو گرمایا کرتی ہے۔

ماشاءاللہ

اور زندگی کے منشور کو اَزبر کرایا

کرتی ہے ۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۰۱

پرندوں کی چونچیں سارا دِن دانوں ہی کے چُگنے میں مصروف رہتی ہیں ۔ اسی طرح ہماری

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۰۲

کبھی کسی خانہ بدوش سے محبّت کرکے تو دیکھ ۔ تیری راہ میں پلکیں بچھا دے ۔

تیری ذرا سی محبّت کو سر آنکھوں پہ اُٹھالے

اگر کوئی تُحفہ دے تو اِحسان مندی کے دریا بہادے

ان خاک نشینوں کو کسی نے کبھی بھی مُحبّت سے نہیں نوازا

شِدّت سے منتظر ہیں !

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۶۰۳

یہ اللہ کی مخلوق اور حضرت آدمؑ کی اولاد ہیں ۔ اگر اس دَر دَر کی ٹھکرائی ہوئی مخلوق کو کوئی محبّت سے گلے لگالے ۔ اللہ : اللہ جنّت کے بند دروازے کھُل جائیں اور دَفعتًا کھُل جائیں۔

مُحبّت کی آس کے پیاسے سمندر کے کنارے بھی تشنہ لب ہی ہیں ۔ ان سب کو سیراب فرما : یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ : اٰمین :

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۶۰۴

فرشتوں کی طرح اگر انسان بھی شریف ہی ہوتے تو جنّات کو پیدا کرنے کی کیا حاجت ہوتی ۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّومُ !

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۶۰۵

چھانگے ہوئے درختوں کی ٹہنیوں پہ تو پرندے بھی آ ہلنے نہیں بناتے اور نہ ہی رات کو بسیرا کرتے ہیں۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۶۰۶

پرانے زمانہ میں لوگ شہروں کے گرد فصیل بنا کر رہا کرتے تھے ان کا رہنا غیر محفوظ ہوتا۔ یہاں تک کہ چھوٹے چھوٹے گاؤں میں بھی بُرج بنا کر رہتے۔

کھنڈرات اس دور کی یاد ہیں۔

فردوسی نے شہر ہی کی فصیل بنانے کے لیے سلطان کے انعام کو قبول کیا تھا۔ لیکن ۔ ۔ ۔ !

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۶۰۷

ہر فانی سے فانی خوشی ہے۔ آن کی آن میں ناپید۔ ابدی راحت کے محرم کبھی خوش نہیں ہوتے اور یہی عرفان کی حقیقت ہے۔

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيم

۴۶۰۸

حضورِ اقدس و اکمل، اَطیب و اَطہر، اکرم و اجمل، جناب سرورِ کائنات، فخرِ موجودات، سیّد الکونین، سیّد المرسلین، خاتم النّبیّین، رحمۃ للعالمین، شفیع المذنبین، شفیع الاُمم، شفیع الاُمۃ، صاحب الجود والکرم، عاصم المطہرہ، نبی الخاتم، رسُول الآخر، صاحبِ تیجان المقربین، راحت قلوب المومنین، حبیب ربّ العالمین، مِصباح المقربین، محبّ العاشقین، محبوب الطّالبین العارفین، سراج السّالکین، مأوانا و ملجانا، سیّدنا وسندنا، نبیّنا و رسولنا مولٰنا وحبیبنا و محبوبنا محمّد المصطفٰی احمد المجتبیٰ محمّد النّبی الاُمّی حضرت محمّد رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی بے حد

عُقدہ کُشائی کی دِل رُبائی اور دِل آویز پذیرائی کا شُکریہ ۔

شُکریہ لاتعداد بار شُکریہ

بار بار شُکریہ

لگاتار شُکریہ

تا دَوام قیام

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۰۹

یا رَحمَۃً لِّلعَالَمِینَ صلّی اللہ علیہ وسلّم !

جب بھی کسی مکرُوب نے تیری رحمت کو پُکارا

ہر دَرد کی دَوا بن گئی اور شفا بن گئی ۔ قضا کے لیے

اِک دُعا بن گئی اور مُژدۂ جاں فزا بن گئی ۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۱۰

ششماہی فری آئی کیمپ

خدائی اور رفاہی کاموں کے ادارے خدا ہی کے حوالے ہوتے ہیں۔ ان کا وُجود خُدا ہی کے حکم و حکمت کے ماتحت نقل و حرکت پہ رواں دواں اور قائم ہوتا ہے۔

کسی جماعت کے وجود کا نام، نام پہ نہیں کام پہ ہوتا ہے اور اہلِ خدمت اہل کار ہوتے ہیں۔ ہر کار آمد کام میں ہمہ تن و من مصروف۔ ماشاء اللہ! --

آمدم بر سرِ مطلب!

یہ دَارُ الاِحْسَان ایک رفاہی اور متحرّک ادارہ ہے قیام و قیود و حدود سے بالا ماشاء اللہ! اس کا وُجود اور اس کی ہر شئے میری یا کسی کی ذاتی ملکیّت نہیں۔ اللہ تعالیٰ ربّ العالمین کے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ اور اس کی مخلوق کی بے لوث خدمت کے لیے کُلّی و قطعی طور پہ وقف و مخصوص

ہے کسی بھی دیگر غرض و غایت کے لیے مطلق نہیں ماشاءاللہ الحمدللہ !

دَارُ الاِحسَان میں دار الحکمت المعروف دار الشفا صرف اور صرف اللہ ربّ العالمین کے کُلّی توکّل پہ قائم ہے۔ کسی فردِ واحد یا سرکاری معاونت پہ مطلق نہیں ۔

حضراتِ گرامی !

میرا اس دنیا میں رہنا ایک مسافر کی طرح ہے اور مسافر کے پاس کچھ بھی نہیں ہوتا مگر ضرورت کا بالکل ہی مختصر سا سامان۔ اور میں اپنے تئیں اُن مُردوں میں شمار کرتا ہُوں جو قبروں میں ہیں۔ اور مُردوں کی کوئی طلب و تمنّا نہیں ہوتی مگر یہ اور صرف یہ کہ — اللہ تعالیٰ انہیں دوبارہ زندگی بخشے اور وہ دُنیا میں جا کر شب و روز اس کے ذِکر و فکر و شکر میں محو و منہمک رہیں ۔

میری کوئی آمدنی نہیں، کوئی ذاتی جائیداد نہیں، حتّٰی کہ رہنے کے لیے گھر بھی نہیں ۔ چالیس سال گزر ے، زمانے نے بے شمار کروٹیں بدلیں لیکن اللہ کا بے حد شُکر و احسان ہے کہ دنیا کی کوئی بھی شئے اور کوئی بھی دلفریب منظر میری توجہ کو اپنی جانب مبذول نہیں کرا سکا۔ ماشاءاللہ ! اور یہ بندہ اللہ تعالیٰ کے لُطف و احسان

وفضل و کرم سے جہاں بھی اور جس بھی حال میں رہا مطمئن و مسرور رہا اور اپنے اللہ کی یاد میں ہمہ وقت محو و منہمک ماشاءاللہ دَارُالاِحسَان کے عقیدت مندان مجھ سے مانوس ہیں اور ان کے عطیّات ہی اس بندے کی آمدنی کا واحد ذریعہ ہیں ... وہ سچے دِل سے یہ تسلیم کرتے ہیں کہ خیرات و صدقات کی جو رقم اس بندے کو دی جاتی ہے۔ اللہ کے صحیح اور رفاہی کاموں میں صرف ہوتی ہے۔ میرے کسی کام یا میری ذات پہ مطلق نہیں ... میری ذاتی کوئی شے ہے ہی نہیں مگر پہنا ہوا لباس اور ضروریات زندگی کی چھوٹی سی بقچی ..... باقی جو رزق میرے اللہ مجھے عنایت کرتے ہیں جب تک اسے اس کی بیمار و نادار و لاچار و مستحق مخلوق میں تقسیم نہ کر لوں، کبھی آرام سے نہیں بیٹھتا ..... یہ بندہ اللہ کے فضل و کرم سے اس حال میں شام کرتا ہے کہ صبح کے لیے اس کے پاس دمڑی تک نہیں ہوتی۔ ماشاء اللہ!

اور بندہ اپنے اس حال پہ بے حد خوش بھی ہے کیوں کہ، اللہ تعالیٰ کی راہ میں شب و روز کام کرنے والے ہمیشہ شام کو ہر کسی کو ہر شے دے کر خود خالی ہاتھ ہی گھر کو لوٹتے ہیں ..... گویا میری روزی کا کوئی مستقل ذریعہ نہیں۔ پرندوں کی طرح

تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ ہے جو صبح کو بھوکے گھونسلوں سے اُٹھتے اور شام کو سیر ہو کر واپس لوٹا کرتے ہیں ..... بہر حال تَوَکَّلْتُ عَلَی اللہ زندگی کے یہ ساز بجتے ہی رہے اور بجتے ہی رہیں گے ۔

ماشاء اللہ !

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و احسان سے مجھ کو اپنی مخلوق کی کئی قسم کی خدمات سے نوازا ہوا ہے جس میں سے ایک دارالحکمت میں "ششماہی فری آئی کیمپ" کا قیام بھی ہے ۔ اب تک دارالاحسان میں سترہ فری آئی کیمپ لگ چکے ہیں جن میں ایک لاکھ چونتیس ہزار دو سو پینتالیس مریضوں کو دیکھا گیا ..... چالیس ہزار چھ سو چالیس مریضوں کے آپریشن ہوئے ۔ سینتیس نابیناؤں کو اللہ تعالیٰ نے بینائی بخشی ۔ باقی مریضوں کو مشورہ یا ادویات دی گئیں ماشاء اللہ مریضوں کے ہمراہ تیمار دار اور عیادت کرنے والے علیحدہ ... میں اکیلا اس عظیم خدمت کو سرانجام نہیں دے سکتا تھا ۔ لہٰذا میرے دوست میرے جذبات کے اکرام میں ہر قسم کی خدمات اور ضروریات دارالحکمت وغیرہ مجھ کو مہیا کرتے رہے گویا حلوائی کے خوانچہ میں میری نانی کی رُوح کو ثواب پہنچاتے رہے ۔ ماشاء اللہ

حضراتِ گرامی ! میں نے چالیس سال سے اپنی زندگی اور

اس کے جُملہ علائق اللہ تعالیٰ کے لیے وقف و مخصوص کر دیے۔ لہٰذا میرا رہنا سہنا اپنی مرضی پہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رضا و حکمت پہ موقوف ہے

چنانچہ

اب میرا قیام ادارہ دَارُالاِحسَان میں نہیں ،

۲۴۲ ر۔ب دسوہہ سمندری روڈ ضلع فیصل آباد میں محمدؐ شفیع بی۔ اے نائب مہتمم دارالاحسان کے گھر ہے گویا ایک درخت کے نیچے بسیرا ہے۔ لہٰذا اب میں یہ کام اور اسی طرح کے کئی اور کام نہیں کر سکتا۔ جس کی قسمت میں اللہ تعالیٰ نے لکھا ہے، وہ کریں۔

میرے دوست میرے خدائی گاہک ہیں اور خدائی سودا باز ماشاءاللہ! پھر اس سودا بازی میں کوئی کیوں کر خیانت کر سکتا ہے؟ گاہک، غریب و نادار و بیمار مخلوق کی خدمت اور اللہ تعالیٰ کے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ کے لیے ہی حاضر ہوتے ہیں۔

لہٰذا اللہ تعالیٰ انہیں یہ توفیق و سعادت بخشے کہ وہ جس طرح پہلے خدمت کرتے تھے اسی طرح اب کرتے رہیں۔ کیوں کہ وہاں جو کمائی آپ نے خرچ کی گویا آپ ہی کے (آخرت میں) کام آئی

ماشاءاللہ!

حکومتِ پنجاب کے محکمۂ صحت کی جانب سے نامی گرامی

آئی سپیشلسٹ ڈاکٹر صاحبان کے تعاون کا شکریہ بیحد شکریہ

وَ اٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

وَالصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؛

اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ اٰمِیْنَ

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

ہر قسم کی خط و کتابت کے لیے اب یہ پتہ ہے :

المستفیض دارالاحسان

چک نمبر ۲۴۲ ۔ ر ۔ ب دسوہہ خاص تحصیل و ضلع فیصل آباد

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

ابو انیس محمّد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

جمعۃ المبارک ۱۷ جمادی الاوّل ۱۴۰۵ھ

المُہاجر الی اللہ والمتوکّل علی اللہ العظیم

۴۶۱۱

محبت کی پیاس کو تشنہ لب رکھنا بھی جانِ جاناں کی اک ادا ہے ۔ کمال بھی کہیں تو بے جا نہیں ۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۶۱۲

اے خسروِ خوباں !

تیری محبت کے پیاسے تشنہ لب مارے مارے پھرتے ہیں بے چین رہتے ہیں ، بیقرار رہتے ہیں ۔ کبھی سیراب نہیں ہوتے ۔ مے خانے کی ساری شراب بھی ان کی پیاس نہیں بجھا سکتی ۔

اے ساقیٔ دوراں !

اپنی آنکھوں سے اِک جام پلا ، ایسا پلا اور ایسا پلا کہ ، سیراب ہو کر ــــــــــ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۶۱۳

محبت کی اسی پیاس نے فرات جیسے دریا سے معصوم اصغرؑ
کو پانی کی ایک گھونٹ تک نہ پینے دی ۔۔۔۔۔

جب آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر یہ فرمایا :

"تشنہ لب مرتا ہوں اے ساقئ کوثر دیکھو" اللہ اللہ

ادا کی بے مثل ادا سے نوازا ——————

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۴۶۱۴

ابنِ آدم کی تاریخ کے سکالر نے ورق ورق اُلٹے۔ اُلٹ
اُلٹ کر ڈھونڈے۔

ہر عجیب و غریب مناظر کے جائزے لیے،

محاسبے کیے

اور ایک شیر خوار معصوم کی پیاس

پہ پہنچ کر اپنے قطعی قطعہ کو قلمبند کر گیا۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۶۱۵

ایک بے نیاز باپ نے بھی بے نیازی کی ایک حد کر دی۔
اصغر کا پیاس سے دم گھٹنے لگا
پانی مانگا
ہنس کر فرمایا:

"لہو پیتے ہیں، پانی کربلا والے نہیں پیتے"

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۶۱۶

تیری بے نیازی کا باب بھی تشنہ تھا
شاہ کونین کے شیر خوار اصغرؓ نے سیراب فرما کر مکمل کر دیا۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۶۱۷

تیری بے نیازی کے دفتر میں بے نیازی کا یہ باب بھی سرفہرست رہا۔
تیری بے نیازی کی حد سے گزُری ہوئی داستانیں پڑھ پڑھ کر کہا اس حد کو ہر حَد نے مات کر دیا۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضۡلِ العَظِیۡم

۴۶۱۸

عقل حماقت کے قلعہ کی بنیادوں کو مسمار کر کے کھنڈرات بنا دیتی ہے

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضۡلِ العَظِیۡم

۴۶۱۹

قبر کا منظر

قبر میں کوئی دلکش و دل آویز منظر نہیں ہوتا، ہر طرف مایوسی

کی گھٹائیں اور خوفناک وحشت خیز آوازیں جاری رہتی ہیں۔ انواع واقسام کے عذاب طاری رہتے ہیں۔ کوئی مُژدہ رُوح افزاء نہیں ہوتا۔ پچتانا ہی پچتانا اور رونا ہی رونا ہوتا ہے، اور یہ قبر کے بہترین ہمہ وقتی معمولات ہیں۔

قبر کا منظر اپنی ہی گزری ہوئی زندگی کا پس منظر ہوتا ہے

قبر کا منظر:۔

اَندر عذاب، باھر اُجاڑ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۲۰

اس ویرانے کو آباد کرنے کا اہتمام کر
کل نہیں، آج، آج نہیں ابھی
البتّہ جیتے جی مرنے کا اہتمام ممکن ہے

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۲۱

اپنی قبر میں جلائی ہوئی آگ کو بُجھا اور دھکتے ہوئے

انگاروں پہ پانی چھڑک!

یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۶۲۲

قبر میں کوئی آگ نہیں ہوتی

آنے والے ہی اپنی آگ کا سامان اپنے ساتھ لے کر آتے ہیں اور اچھی طرح سے سُلگا کر لاتے ہیں۔

قبر میں کوئی ایندھن نہیں ہوتا۔ دُنیا ہی میں قبر کا ایندھن تیار کیا جاتا ہے

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۶۲۳

اسی طرح

آنے والا ہی قبر کی راحت کا سامان دُنیا ہی سے لے کر آتا ہے

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۶۲۴

تیری زندگی کا یہ دن قبر کے منظر کا کایا پلٹ ثابت ہو

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۶۲۵

قبر میں کوئی عمل نہیں کیا جاتا۔ بندے کا عمل قبر میں پہنچ کر ختم ہو جاتا ہے۔

صرف اور صرف ایک اُمّید باقی رہتی ہے

تیری اور تیرے رحمۃ للعلمین صلّی اللہ علیہ وسلم کی رحمت

یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۶۲۶

قسّامِ ازل

ہر قسمت پہ نہیں کسی خاص الخاص ہی پہ ردیا کرتا ہے

جیسے شامِ غریباں

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۲۶۲۷

فقر نے فقر کے کسی بھی مزاج کو کبھی گرنے نہیں دیا۔ ازل و ابد قائم ودائم رکھّا۔

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۲۶۲۸

موج کا موج سے ٹکرانا بحر کی زندگی ہے۔ اگر دَم بہ دَم موجیں نہ ہوتیں تو کیا کیف ہوتا۔ ایک سکوت طاری ہوتا

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۲۶۲۹

موج ہی موج کو گرداب میں گھیر کر موج سے باہر

نکلا کرتی ہے۔

اور یہی زِیر و بَم دریا کی زندگی کی منزل ہے۔

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۴۶۳۰

راحت اور غم

نفس ہی کی دو حالتیں ہیں، کبھی ایک سی نہیں رہتیں، بدل بدل کر بدلتی رہتی ہیں۔

اور یہی مشیتِ ایزدی کی حکمت ہے۔

یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ

ماشاء اللہ

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۴۶۳۱

تیرے جمال کے نُور کے ظہور کی تاب کون لاسکتا ہے، بڑے بڑے کہنہ مشق شاہبازوں کے شاہپر ٹوٹ گئے، پروانوں کے پَر جَل گئے۔

پھر بھی ذوقِ نظارّہ نہیں مٹا ، پروں کے بغیر ہی دیوانہ وار
لپکتے رہے۔

رینگ رینگ کر ، ہمک ہمک کر آگے بڑھتے رہے
جستجو نے لبّیک کہا۔

محبّت بے تاب ہو کر خود آگے بڑھی اور اپنے آغوشِ
لُطف میں کھینچ لیا۔

تیری رحمت کا یا رحمۃ للعٰلمین صلّی اللہ علیہ وسلّم!
شکریّہ بے حد شکریّہ
یہ آس — زندگی کا مایۂ ناز سرمایہ ہے۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۳۲

فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیدُ کی تفسیر توحیدِ افعالی

مخلوق نے اس کو حق کہا — حقیقت نے اس کو مان لیا

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۳۳

لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

کی تفسیر

شاہی نے کہا، کہ میری ہے۔ خلافت نے کہا، کہ فتنہ ہے
تاریخ نے اس کو مان لیا کہ فتنہ ہے۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ

۶۳۴

غیر۔ ہمیشہ غیر جانبدار ہوتا ہے

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالۡفَضۡلِ الۡعَظِیۡمِ

۶۳۵

تیری تنقید، ملّت کے شیرازے بکھیر دیتی ہے

کاش اپنی ہی ذات پہ ہو! کایا پلٹ جائے!

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۲۳۶

میلے میں دیکھنے کی چیز تو دیکھی نہیں۔ پھر کیا دیکھا؟

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۲۳۷

مومن کبھی مایوس نہیں ہوتا اور کبھی شیطان کو ہنسنے کا موقعہ نہیں دیتا۔

مومن کو مایوس کرنا شیطان کی منزل ہے

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۲۳۸

مکّار جب بھولا پن کے روپ میں جلوہ نمائی کرتا ہے، بڑے بڑے بازی گروں کو مات کر دیتا ہے۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیم

۴۲۳۹

مستقل کبھی متزلزل نہیں ہوتا۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیم

۴۲۴۰

ناقص مجلس کا ہمجلیس ناقص!

جب تک نقص دُور نہیں ہوتا مجلس کی برکات کا ظہور نہیں ہوتا

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۴۱

تبلیغ فطرت ہے۔
پیر کو بھی لاگو ہے فقیر کو بھی
بادشاہ کو بھی اور وزیر کو بھی

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۴۲

شیطان کو کوئی دلیل مطمئن نہیں کر سکتی مگر صرف اور صرف
حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کا ارشاد

شیطان معلم الملائکہ تھا۔ کسی کو کسی خاطر میں نہیں لاتا۔

شیطان کا رُوح سے ہمکلام ہونا

قائدالعرفان حضورِ اقدس واکمل اکرم واجمل، اطیبُ اطہر روحی فداصلّی اللہ علیہ وسلّم ہی کے عمّانِ فیضانِ فیض کی حقیقت ہے۔

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفضْلِ العَظِيم

۴۲۴۳

جب تک
ولادت تا موت کی بات بات کو اور
ہر بات کو مطمئن نہیں کرتا،

بیان جاری رکھتا ہے

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين
وَاللهُ ذُوالفضْلِ العَظِيم

۴۲۴۴

شیطان سے ہمکلامی جاری ہے

یہ تین باتیں قدر، توبہ، باطن

لکھو کھا صفحات پہ مشتمل اور تیری ہر بات کا بات بات کا

جواب ہیں۔ ماشاء اللہ!

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۴۲۴۵

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے آسمان اور زمین کو پیدا کرنے سے پچاس ہزار برس پہلے مخلوقات کی تقدیروں کو لکھا ہے جب کہ اس کا عرش (تخت) پانی پر تھا۔ (مسلم)

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْمِ

﴿۴۲۴۶﴾

حضرت ابنِ عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ ہر چیز تقدیر پر موقوف ہے یہاں تک کہ نادانی اور دانائی۔ (مسلمؒ)

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

﴿۴۲۴۷﴾

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ حضرت آدم علیہ السّلام اور حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے (عالمِ ارواح میں) اپنے ربّ کے سامنے جھگڑا چھیڑا اور حضرت آدم علیہ السّلام نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر غلبہ حاصل کر لیا۔ حضرت موسیٰؑ نے (حضرت آدمؑ سے) کہا تم وہی آدمؑ ہو جن کو اللہ نے اپنے ہاتھ سے بنایا تھا، اپنی رُوح تمہارے اندر پھونکی تھی، ملائکہ سے تم کو سجدہ کرایا تھا اور جنّت میں تم کو رکھا تھا۔ پھر تم نے اپنے گناہوں کی بدولت لوگوں کو زمین پر اُتار دیا۔ حضرت آدمؑ نے کہا تم وہی موسیٰؑ ہو جن کو اللہ نے اپنی رسالت

کا منصب دے کر برگزیدہ کیا تھا، اپنے کلام سے نوازا تھا اور تم کو (وہ) تختیاں دی تھیں جن میں ہر چیز کا بیان تھا، پھر تم کو اللہ نے سرگوشی کی عزت بخشی تھی۔ پس تم نے تورات کو میرے پیدا ہونے سے کتنی مدت پہلے لکھا ہوا پایا تھا۔

حضرت موسیٰ علیہ السّلام نے کہا تمہارے پیدا ہونے سے چالیس سال پہلے لکھی گئی تھی۔

حضرت آدمؑ نے پوچھا کیا تم نے تورات میں یہ الفاظ بھی دیکھے تھے "وعصیٰ آدم"، یعنی آدمؑ نے اپنے ربّ کی نافرمانی کی اور وہ بہک گیا۔

حضرت موسیٰؑ نے کہا ہاں (یہ الفاظ تورات میں موجود تھے) حضرت آدمؑ نے کہا پھر تم مجھ کو ایسی بات پر کیوں ملامت کرتے ہو جس کے کرنے پر میں اللہ کے لکھنے پر مجبور تھا اور اللہ نے میرے پیدا کرنے سے چالیس سال پہلے اس کو لکھ دیا تھا۔ حضورِ اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ اس طرح حضرت آدم علیہ السّلام نے حضرت موسیٰ علیہ السّلام پر غلبہ حاصل کر لیا۔ (مسلم)

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۲۴۸

شیطان سے ہمکلامی جاری ہے

گناہوں کی دُنیا کا سرِ فہرست گناہ قتل ہے

چھوٹے سے چھوٹا اور بڑے سے بڑا گناہ اس گناہ کے تابع ہے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیم

۴۲۴۹

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم گناہ نہ کرو تو اللہ تم کو ختم کر دے اور تمہاری جگہ ایک ایسی قوم کو لائے جو گناہ کرے اور اللہ سے مغفرت چاہے اور پھر اللہ ان کے گناہوں کو بخش دے۔

(اس سے مقصود گناہ کی ترغیب نہیں ہے بلکہ اپنی شان

مغفرت کا اظہار مقصود ہے)۔

(مسلم رح)

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۲۵۰

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا:

شیطان نے اپنے پروردگار سے عرض کیا قسم ہے تیری ذات کی: اے پروردگار میں ہمیشہ تیرے بندوں کو گمراہ کرتا رہوں گا جب تک ان کی روحیں ان کے جسم میں ہیں۔ پروردگار بزرگ و برتر نے فرمایا اور قسم ہے مجھ کو اپنی عزّت اور اپنے جلال کی اور اپنے بلند مرتبہ کی جب تک میرے بندے مجھ سے بخشش مانگتے رہیں گے میں ہمیشہ ان کو بخشتا رہوں گا۔ (احمد رح)

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۲۵۱

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ

وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص توبہ کرے آفتاب کے مغرب سے پہلے (یعنی قیامت سے پہلے) اللہ اس کی توبہ قبول کرتا ہے۔

(مسلم ؒ)

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۴۲۵۲

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ جب کوئی بندہ اللہ سے توبہ کرتا ہے تو وہ اپنے بندہ کی توبہ سے بہت خوش ہوتا ہے۔ اس قدر خوش کہ اتنا خوش تم میں سے وہ شخص بھی نہ ہوگا جو اپنی سواری پر ایک چٹیل میدان میں جا رہا ہو، پھر وہ سواری گم ہو گئی اور اس پر اس کا کھانا اور پانی بھی ہو اور وہ (کافی تلاش و تجسّس کے بعد) نا امید ہو کر ایک درخت کے پاس آیا ہو اور اس کے سایہ میں لیٹ گیا ہو۔ پس وہ اسی مایوسی کی حالت میں خاموش و غمزدہ پڑا ہو کہ اچانک اس کی سواری اس کے پاس آ کھڑی ہو،

اس نے اس کی رسّی پکڑ لی ہو اور خوشی کی زیادتی کے سبب اس کے مُنہ سے یہ غلط الفاظ نکل گئے ہوں:

اے اللہ! تو میرا بندہ ہے اور میں تیرا پروردگار ہوں۔
(مسلمؒ)

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۴۲۵۳

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص تھا جس نے ننانویں آدمی قتل کیے تھے۔ پھر وہ بنی اسرائیل میں سے یہ پوچھتا ہوا نکلا کہ اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے یا نہیں؟ وہ ایک عابد کے پاس پہنچا اور اس سے پوچھا کہ کیا اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ عابد نے کہا نہیں۔ اس نے عابد کو (بھی) مار ڈالا اور پھر اسی طرح لوگوں سے پوچھتا پھرا۔ ایک شخص نے اس سے کہا، تو فلاں آبادی میں جا اور نام و پتہ بتایا (چنانچہ وہ ادھر چل دیا) راستہ میں اس کو معلوم ہوا کہ موت قریب ہے (وہ آدھا راستہ طے کر چکا تھا۔ موت کو قریب پاکر) اس نے اپنا سینہ آبادی کی طرف بڑھا دیا (یعنی جب موت نے اس کو آلیا تو وہ لیٹ گیا اور سرک کر اپنے سینہ کو اس آبادی کی طرف بڑھا لیا گویا اس نے آدھے راستہ

سے زیادہ طے کرلیا) موت کے فرشتے جن میں رحمت کے فرشتے عذاب کے فرشتے دونوں تھے، اس کی رُوح قبض کرنے آئے اور دونوں میں جھگڑا ہوا کہ کون اس کی رُوح قبض کرنے آئے (یعنی رحمت کے فرشتے قبض کریں یا عذاب کے فرشتے) اللہ تعالیٰ نے اس بستی کو جدھر وہ توبہ کے ارادے سے جا رہا تھا حکم دیا کہ تو میّت کو اپنے سے قریب کرلے یا میّت کے قریب ہو جا ، اور جس آبادی سے وہ چلا تھا اس کو حکم دیا کہ تو میّت سے دور ہو جا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے کہا کہ تم دونوں کا فاصلہ ناپو (چنانچہ وہ فاصلہ ناپا گیا) ناپنے سے معلوم ہوا کہ جدھر وہ جا رہا تھا اُدھر کا فاصلہ ایک بالشت کم ہے۔ پس اللہ نے اس کو بخش دیا۔

(بخاری۔ مسلم)

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۲۵۴

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے حضورِ
اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم سے دو باتیں (یعنی دو قسم کے
علم) یاد رکھی ہیں جن میں سے ایک کو (علمِ ظاہر کو)
تو میں نے تمہارے درمیان پھیلا دیا ہے اور دوسرا
(یعنی علمِ باطنی) اگر میں اس کو بیان کروں تو میرا یہ گلا کاٹ
ڈالا جائے۔ (بخاریؒ)

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۲۵۵

تیرے نام کا خمار جب ایک بار چڑھ جاتا ہے
پھر کبھی نہیں اُترتا۔ سدا قائم و دائم رہتا ہے۔
ماشاءاللہ ! یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

مخمور نے کہا یہ حق ہے۔ تاریخ نے اس کو مان لیا

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۴۲۵۶

ابے یہ تو بتا کہ تجھے کوئی نشہ کیوں نہ چڑھا؟

چڑھا ہوا تو ہے اور کیسے چڑھے؟

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيْم

۲۵۷

قہقہہ بدترین ہنسنا اور بین کرنا بدترین رونا ہے

*

مُسکرانا عمدہ ترین اخلاق اور دلجوئی عمدہ ترین خصلت ہے

*

ہر عمارت کی بنیاد روڑی ہی پہ رکھی جاتی ہے

*

مشروبات اصل آبِ حیات ہے

*

جُملہ مُرکّبات کے اجزا مُکدّر

*

توکّل اپنے مُتوکّل کا کفیل ہوتا ہے۔ کسی میدان میں کبھی کنڈ لگنے نہیں دیتا۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۲۵۸

تبرّک غنیمت ہے

ہر تبرّک میں برکت ہوتی ہے، کراہت نہیں

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۲۵۹

سُلطان نظَامُ الدّین اَولیَا

زری زر بخت

نے ایک روز حضرت امیر خسرو سے فرمایا:
"فلاں ویرانے میں ہمارا ایک دوست رہتا ہے، اُن کے لیے دستر خوان کھانے سے مزیّن کر کے پیش کرو۔"

امیر خسروؒ تعمیلِ ارشاد کے لیے بڑھے ۔ نہایت عمدہ کھانا ایک طشتری میں سجا کر ویرانے کی طرف چل دیے ۔

چلتے چلتے ایک مقام پہ پہنچے تو دیکھا ۔ ایک بزرگ مُردار کے نزدیک بیٹھے تھے ۔ بَدبُو سے دماغ پھٹا جاتا تھا۔ تعفّن نے فضا کو مکدّر کر رکھا تھا ۔ کھڑے ہونا محال تھا ۔

امیر خسرو نے تعظیم سے سر جُھکایا اور عرض کیا کہ حضرت صاحب نے آپ کے لیے دعوت بھیجی ہے ۔ بزرگ نے فرمایا:

"تم ہمارا کھانا کھاؤ ہم تمہارا کھائیں گے"

یہ فرما کر آپ نے مردار میں گندگی کے کیڑے نکال کر کھانے شروع کر دیے ۔

امیر خسرو نے عرض کیا : "ایسا کھانا میں تو کھا نہیں سکتا" ۔

آپ نے فرمایا :

"جب آپ میرا کھانا نہیں کھاتے تو میں کیونکر آپ کا کھانا کھا سکتا ہوں" ۔

یہ سُن کر امیر خسروؒ واپس حضرت صاحب کی خدمت میں پہنچے اور سارا ماجرا عرض کیا ؛

حضرت نظام الدّین اولیا زری زر بخت رحؒ نے فرمایا

"وہ ہمارے دادا پیر
خواجہ غریب نواز قُطب الدّین
بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ
تھے اور وہ مردار اور کیڑے نہیں بلکہ جنّت کا کھانا تھا۔

✿

ف :

یا حضرت آپ نے یہ کیوں نہ سوچا کہ کھانا پیش کرنے والے نے کسی عین حکمت کے تحت کھانا دے کر بھیجا تھا۔
بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ پڑھ کر کھا لیتے۔
تبرّک میں برکت ہوتی ہے۔ کراھت نہیں۔
گویا امتحان میں ناکام ہوئے۔

الحمد للحيّ القيوم
فاللہ خیرالرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۶

اَللّٰہ

خدائے ذوالجلال نے اپنے مبارک نام "اللّٰہ" سے اپنی مخلوق کو اپنے آخری نبی اور پیارے حبیب اقدس صلّی اللہ علیہ وسلّم کی وساطت سے رُوشناس کروایا۔ یہ نام اللہ تبارک وتعالیٰ کے دیگر تمام اسماء الحسنیٰ کو محیط ہے لیکن کوئی بھی دوسرا نام جتنی بھی دیگر الہامی کتب میں آیا ہے یا کسی بھی دیگر زبان میں خدائے تعالیٰ کی کسی بھی صِفت میں یا الوہیت کے کسی بھی معنی میں استعمال ہوا ہے اس اسمِ مبارک یعنی "اللّٰہ" کی جامعیّت، وسعت اور ہمہ گیریت کو نہیں پا سکتا۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرا لرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۶۱

بندو! بندوں کے اصلی مقامات ہی پہ محدود رکھا کرو۔

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۴۲۶۲

تیری دُنیا کے ہر بازار کو دیکھا
بندے بندے کو دیکھا
کوئی بندہ تیری یاد میں مشغول نہیں۔ دُنیا ہی کے کاموں میں محو و منہمک ہے کوئی سودا لینے جا رہا ہے کوئی بیچنے خرید و فروخت ہی کی لگن میں مگن ہے۔

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمْ

۴۲۶۳

دُنیا بھر کی منڈی میں تیرے سودے کی کوئی دکان کہیں نہیں ملتی دساور میں بھی نہیں گویا
کیا اس سودے کا کوئی بھی گاہک نہیں ؟

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرالرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۲۶۴

فضول کسے کہتے ہیں ؟

جو کام اور جو چیز تیرے کام نہیں آتی فضول ہے ۔ جو کسی کے بھی کام نہیں آتی بالکل ہی فضول ہے خود دیکھ اور غور سے دیکھ !

یہ کام جو تم کر رہے ہو اور شب و روز کئے جا رہے ہو فضول تو نہیں ؟

اسی طرح جو چیزیں تم نے اپنے پاس رکھی ہوئی ہیں اور اپنی زندگی کی زینت تصور کئے ہوئے ہیں، فضول تو نہیں؟

ہر فضول کو فضول جان!

ہمہ وقتی کارکن کبھی کسی فضولیات میں مصروف نہیں ہوتے ہو سکتے ہی نہیں۔

بعض چیزیں سالوں پڑی رہتی ہیں کبھی استعمال میں نہیں لائی جاتیں گویا فضول ہیں۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیم

۴۲۶۵

جب تک تو کرامات کے پھندوں سے آزاد ہو کر مٹی میں مٹی نہیں ہوتا دین کی حقیقت سے واقف نہیں ہوتا۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیم

۴۲۶۶

کرامات کے پیچھے مت پڑ! تیرے شوق کی انتہا شیخ کی خانقاہ تک ہی محدود نہ ہو عرب وعجم کا محیط ہو۔

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۴۲۶۷

اَللّٰهُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْض

تیرے ربّ کے نور کا ظہور ارض وسما کی ہر شے میں رچا ہوا ہے اور سمایا ہوا ہے کیا یہ تیرے لئے کافی نہیں اور تو اس پہ مطمئن نہیں؟

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۴۲۶۸

تیرے عمل کی استقامت کا فرشتہ ہر صبح تیری زندگی کا استقبال کیا کرتا ہے۔

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خيرالرّازقين
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۶۹

کامیابی کے نغمے سنایا کرتا ہے۔

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خيرالرّازقين
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۲۷۰

شیطان کو رلایا کرتا ہے اور روح مسکرایا کرتا ہے۔

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خيرالرّازقين
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۷۱

اور
اللہ کے حضور میں سجدۂ شکر ادا کیا کرتا ہے۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۷۲

بہت سے جانوروں کو بہت سی چیزیں ہضم نہیں ہوتیں جیسے کتّے کو گھی۔

گرم کھانے میں برکت نہیں ہوتی
آپ نے دیکھا نہیں کہ کتا گرم روٹی نہیں کھاتا سونگھ کر دور کر دیتا ہے۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۷۳

گلستان میں بُلبل ہوتی ہے
ویرانے میں اُلو

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوا الفَضلِ العَظِیم

۴۶۷۴

ہوتی ہے مگر
تیرے کہنے پہ نہیں قدرت کی حکمت پہ ہوتی ہے۔

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوا الفَضلِ العَظِیم

۴۶۷۵

صحت امانت ہے
ضائع مت کر!

زیادہ کھانا
زیادہ سونا
زیادہ بولنا
اور
زیادہ رونا
صحت کے منافی ہے۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۷۶

وقت اللہ کی امانت ہے۔ کوئی دم مت کھو۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۶۷۷

دن کی دُنیا دُھوپ ہی دُھوپ
رات فلکیات سے منجّم

چاند ستارے کہکشاں
اور زہرہ کے رقص کے گھنگرو
حظیرۃ القُدس
اور جو کچھ بھی ہوتا ہے رات ہی میں ہوتا ہے۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۶۷۸

قلمرو کی قلم
لوح کی قلم کا شفت القدر
ماشاء اللہ!

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۶۷۹

کنوئیں میں ڈول تو ہے
لج نہیں۔

لج کے بغیر ڈول بے سود

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خيرالرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمِ

۴۶۸۰

کسی معصوم بچّی کی ولادت پہ خوشی نہیں کی جاتی نہ ہی اکرام یہاں تک کہ ماں کو بھی نہیں۔

حالانکہ کل کائنات کی مخلوق ماں ہی کے بطن سے پیدا ہوئی۔
انبیاء علیہم السّلام بھی۔

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خيرالرازقين
وَاللهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيمِ

۴۶۸۱

تو نے صرف سنا ہوا ہے کبھی دیکھا نہیں اور نہ ہر کوئی اس کا متحمل ہو سکتا ہے۔

تیرے جلال کی تجلّی کا حال اللہ اللہ جب کہیں کسی خوش نصیب پہ وارد ہو جاتا ہے ماشاء اللہ الحمد للہ کوئی ماں کا لال ہی اس کو جھیل سکتا ہے۔ ہر کوئی نہیں بعضوں نے کہا کہ ان پہ ایسے حال روز وارد ہوتے اور انہیں خبر تک نہیں ہوتی۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرا لرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۶۸۲

حضرت قبلہ عالم قدس سرّہٗ العزیز اکثر فرماتے:
"فقیر کھرچی میں رہتا ہے۔ (اوپر سوار نیچے سواری کی کھرچی")۔

ماشاء اللہ
الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیرا لرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۶۸۳

کسی کے دین کی ہتک اپنے ہی دین کی ہتک ہے

۲۶۸۴

تاریخ ہر دور کو دہراتی رہتی ہے۔ ابھی تک

یَاحَيُّ یَاقَیُّوْمُ

کے واقعہ کو نہیں دُہرایا۔

یَاحَيُّ یَاقَیُّوْمُ

ف: عفریت کا نام عمرو تھا۔ آصف بن برخیا بن شعیا کی ماں کا نام باطورا تھا جو کہ قوم بنی اسرائیل میں سے تھا۔

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خيرا الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۲۶۸۵

ایک کو مان: ربّ کو یا سببّ کو

سببّ کو تو مان کر دیکھ ہی لیا۔ اب ربّ سے مانگ کر دیکھ!

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خيرا الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۶۸۶

زندگی قسمت ہے، موافقت میں راحت ہے، اعتراض میں غم۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۶۸۷

خالق اور مخلوق کے مابین مخل مت ہو۔ کسی بھی انداز میں دخل اندازی مت کر، قدرت کی کسی حکمت پہ اعتراض مت کر

یہ توحید ہے

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

صحت نامہ

صفحہ	سطر	موجود عبارت	درست عبارت
۲۵	۵	دی	جمادی
〃	۶	ل	یہ حال
۲۸	۵	رہی	رہیں
۲۹	۶	سبیل ہے	سبیل ہیں
۳۰	۶	ظہور پذیر ہونا	ظہور ہونا
۳۳	۱	رکھتی	تھی
۳۷	۵	ہیں سے	میں "سے"
۴۲	۸	جانفرا	جانفزا
۵۰	۹	بچے کی محسوسات کا	بچے کے محسوسات کی
۵۳	آخری	بندۂ شکر	بندہ ، شکر
۵۷	۲	مبتلاکو	مبتلاکے لیے
۵۸	۳	ہے	ہیں
۵۹	۴	انبیاء علیہم السلام	اُن
۶۱	۶	اس	ان
۶۳	۳	معلم الملکوت	معلم الملائکہ
۶۵	نیچے سے دوسری	فیض گستری ریاض	فیض گستری ، ریاض
۷۰	۱۰	خدانخواستہ	کبھی
۷۱	آخری	کیا پھیری	کیا پھیری ؟
۹۱	۷	کریم ہے	کریم ہیں
۹۲	۹	کہتا ہے	کہتاہے
۹۹	۸	زائدہ جو	زائد ، جو
۱۰۴	۲	کسی سے کیا سروکار	تجھے کیا سروکار
۱۱۰	۳	نامعلوم	نہ معلوم
۱۲۱	۳	ابطال جھڑک	ابطال ـــــ جھڑک
۱۳۰	۲	اس	اُن

صفحہ	سطر	موجود عبارت	درست عبارت
۱۳۷	۶	اور آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اس کے ہاتھ میں ہیں	”اور آسمانوں اور زمین کے سب لشکر اللہ ہی کے ہیں۔“
۱۴۶	۱	جانفرا	جانفزا
۱۴۸	۶	تیرا پیر	تیرے پیر
۱۵۷	۴	ہر مقام	کسی نہ کسی مقام
۱۷۰	۶	مجتنب / امجتنب	مُجتنب
۲۰۹		مقالہ نمبر ۴۲۳۶ کی بجائے ۴۶۳۶ درست ہے۔ اس طرح صفحہ ۲۳۲ تک۔ جس پر نمبر ۴۲۷۰، دراصل ۴۶۷۰ ہے۔	
۲۲۸	۱	بندوں کے	بندوں کو ان کے
۲۴۱		مقالہ نمبر ۴۲۸۸ کی بجائے ۴۶۸۸ درست ہے۔ اسی طرح صفحہ ۲۵۶ تک جس پر ۴۳۰۸ کی بجائے ۴۷۰۸ درست نمبر ہے۔	
۲۷۳		مقالہ نمبر ۴۳۳۱ کی بجائے ۴۷۳۱ درست ہے۔ اسی طرح صفحہ ۳۳۶ تک، جس پر ۴۳۸۰ کی بجائے ۴۷۹۰ درست نمبر ہے۔	
۳۷۷		مقالہ نمبر ۴۸۲۰ کی بجائے ۴۸۳۲ درست نمبر ہے اسی طرح صفحہ ۴۱۶ تک۔ جس پر ۴۸۷۴ کی بجائے ۴۸۸۶ درست ہے۔	
۳۹۲	۲	ہونے کو ہوتی ہے	ہونے لگتی ہے
۴۰۴	۳	مستغنی • بے نیاز	مستغنی و بے نیاز
۴۲۵		مقالہ نمبر ۴۸۸۸ کی بجائے ۴۹۰۰ درست ہے۔ اس طرح صفحہ ۴۴۰ تک۔ جس پر ۴۸۹۸ کی بجائے ۴۹۱۰ درست ہے	
۴۳۴	۴	کان خلقه القرآن	خُلُقُهٗ کَانَ اَلقُراٰن